سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

(سوموار 9، منگل 10، بدھ 11۔نومبر، سوموار 21، منگل، 22۔دسمبر 2020)

(یوم الاثنین 22، یوم الثلاثاء 23، یوم الاربعاء 24 ربیع الاوّل، یوم الاثنین 5، یوم الثلاثاء 6۔جمادی الاوّل 1442ھ)

سترہویں اسمبلی : چھبیسواں، ستائیسواں اجلاس

جلد 26 : شمارہ جات : 1 تا 3

جلد 27 : شمارہ جات : 1 تا 2

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چھبیسواں اجلاس

سوموار، 9-نومبر 2020

جلد 26 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2-	ایجنڈا	3
3-	ایوان کے عہدے دار	5
4-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	13
5-	نعت رسول مقبول ﷺ	14
6-	چیئر مینوں کا پینل	15

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
7۔	فرانس میں توہین آمیز خاکوں کے حالیہ واقعہ پر متفقہ قرارداد ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ ----------	15
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
8۔	سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	17
	قاعدہ 244۔اے کے تحت تحریک	
9۔	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 244۔اے کے تحت اجازت کی تحریک ----------	17
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
10۔	سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	27
	رپورٹ (جو زیر غور لائی گئی)	
11۔	سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ ----------	28
	تعزیت	
12۔	معزز ممبر اسمبلی چودھری اختر کے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت ----------	29
	پوائنٹ آف آرڈر	
13۔	لاہور میں کسانوں پر پولیس کے تشدد سے ایک کسان کی ہلاکت ----------	29
	سوالات (محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
14۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	38
15۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	89

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	منگل، 10-نومبر 2020	
	جلد 26 : شمارہ 2	
-16	ایجنڈا	105
-17	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	109
-18	نعت رسول مقبول ﷺ	110
-19	قواعد کی معطلی کی تحریک	111
	قرارداد	
-20	فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کے متنازعہ بیان کی پُرزور مذمت	112
-21	قواعد کی معطلی کی تحریک	116
	قرارداد	
-22	ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان سے مونجی کی فصل گزشتہ سال کے ریٹ پر خریدنے کا مطالبہ	117
	تعزیت	
-23	کسانوں کے احتجاج کے دوران فوت ہونے والے کسان کے لئے دعائے مغفرت	124
	سوالات (محکمہ ہائر ایجوکیشن)	
-24	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	127
-25	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	172

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بدھ، 11-نومبر 2020	
	جلد 26 : شمارہ 3	
26-	ایجنڈا	179
27-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	181
28-	نعت رسول مقبول ﷺ	182
	پوائنٹ آف آرڈر	
29-	گندم کی قیمت کے حوالے سے پنجاب اسمبلی سے متفقہ منظور ہونے والی قرارداد کے مطابق گندم کی قیمت مقرر کرنے کا مطالبہ	183
30-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	195
	سوموار، 21-دسمبر 2020	
	جلد 27 : شمارہ 1	
31-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	199
32-	ایجنڈا	201
33-	ایوان کے عہدے دار	205
34-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	213
35-	نعت رسول مقبول ﷺ	214
36-	چیئرمینوں کا پینل	215

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
37۔	سابق نگران وزیر اعلیٰ و اپوزیشن لیڈر میاں محمد افضل حیات سابق ممبر قومی اسمبلی سردار شیر باز خان مزاری، سابق ممبر اسمبلی سید ناظم حسین شاہ، سابق وزیر اعظم سردار ظفر اللہ خان جمالی اور اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی میاں محمد شہباز شریف کی والدہ کی وفات پر دعائے مغفرت -------	215
	سوالات (محکمہ محنت و انسانی وسائل)	
38۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	216
39۔	نشان زدہ سوال اور اس کا جواب (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا) -----------	242
40۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	243
	توجہ دلاؤ نوٹس	
41۔	(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا) -----------	250
	پوائنٹ آف آرڈر	
42۔	معزز ممبر جناب عمران خالد بٹ کے گھر پر دو ماہ بعد دوبارہ انٹی کرپشن کا دھاوا -----------	250
	سرکاری کارروائی	
	تحریک	
43۔	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت آرڈیننسوں کی میعاد میں توسیع کے لئے قرارداد پیش کرنے کی اجازت--------	259
	قراردادیں (آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت	
	آرڈیننسز (میعاد میں توسیع)	
44۔	آرڈیننس (ترمیم)(کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ----------	262

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
45-	آرڈیننس (دوسری ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ------------	263
46-	آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 ------------	264
47-	آرڈیننس (ترمیم) (ورکر کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2020 --------	265
48-	آرڈیننس اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب 2020 ------------	266
	آرڈیننسز (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	
49-	آرڈیننس (ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ------------	268
50-	آرڈیننس (ترمیم) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن پنجاب 2020 ------------	268
51-	آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 ------------	269
52-	آرڈیننس (ترمیم) (ورکر کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2020 --------	269
53-	آرڈیننس اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب 2020 ------------	269
54-	آرڈیننس (ترمیم) ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس پنجاب 2020 ------------	270
55-	آرڈیننس (ترمیم) ٹورسٹ گائیڈز پنجاب 2020 ------------	270
	مسودات قانون (جو پیش ہوئے)	
56-	مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیرہ غازی خان 2020 ------------	271
57-	مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ 2020 ------------	271
58-	مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2020 ------------	272
59-	مسودہ قانون (تنسیخ) پرائیویٹائزیشن بورڈ پنجاب 2020 ------------	272

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

منگل، 22- دسمبر 2020

جلد 27 : شمارہ 2

60- ایجنڈا ---------- 275

61- تلاوت قرآن پاک وترجمہ ---------- 279

62- نعت رسول مقبول ﷺ ---------- 280

تعزیت

63- معزز ممبر اسمبلی چودھری جاوید کوثر کی والدہ ماجدہ
اور اشرف صاحب کی والدہ ماجدہ کی وفات پر دعائے مغفرت ---------- 281

پوائنٹ آف آرڈر

64- معزز ممبر اسمبلی جناب عمران خالد بٹ
کے گھر پر ایف آئی اے اور انٹی کرپشن کا دھاوا ---------- 281

رپورٹیں (میعاد میں توسیع)

65- سپیشل کمیٹی کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ---------- 287

66- پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع --- 288

67- تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کے بارے میں
مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------- 289

رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)

68- تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کے بارے
میں مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ---------- 290

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
69۔	مسودہ قانون سکھ میرج رجسٹریشن 2018 کے رولز آف بزنس بنانے کا مطالبہ ---	291
70۔	گندم کی قیمت مقرر کرنے کے حوالے سے منظور ہونے والی قرارداد پر عملدرآمد کرانے کا مطالبہ -----------	293
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
71۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	300
72۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	329
73۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	341
	رپورٹ (میعاد میں توسیع)	
74۔	مسودہ قانون (ترمیم) حیثیت خواتین کمیشن 2020 کے بارے میں مجلس قائمہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع --------	344
	پوائنٹ آف آرڈر	
75۔	دریائے راوی شکر گڑھ کے مقام حاجی پور میں بننے والے بند میں ریت ڈالنے پر نوٹس لینے کا مطالبہ -----------	345
	زیرو آر نوٹس	
76۔	تحصیل چو آسیدن شاہ ضلع چکوال کی تمام سڑکوں کو مرمت کرنے کا مطالبہ -----	346
	تحاریک التوائے کار	
77۔	اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبہ پنجاب میں M-TECH سٹاف کو ریگولر کرنے اور بقایاجات ادا کرنے کا مطالبہ -------	348

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
78۔	مسودہ قانون (ترمیم) مفت اور لازمی تعلیم 2020 متعارف کرانے کی اجازت	350
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
79۔	مسودہ قانون (ترمیم) مفت اور لازمی تعلیم 2020	350
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
80۔	حلقہ پی پی۔104 اڈا مرید والا سے ماموں کانجن اور ظفر چوک سے فیصل آباد کی سڑکوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا مطالبہ	351
81۔	تحصیل چوآسیدن شاہ کو دوسری تحصیلوں سے ملانے والی تمام سڑکوں کو مرمت کرنے کا مطالبہ	354
82۔	صوبہ بھر سے لڑکیوں کا سکولوں سے ڈراپ آؤٹ کو روکنے کے لئے خاطر خواہ اقدامات کرنے کا مطالبہ	356
83۔	مسودہ قانون مفت اور لازمی تعلیم 2020 پر عملدرآمد کے لئے رولز آف بزنس بنانے کا مطالبہ	360
84۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	367
	قرارداد	
85۔	بھارتی فوج کی جانب سے سیالکوٹ سیکٹر AJK میں LOC کے قریب UN-Mission کی گاڑی پر فائرنگ کی شدید مذمت	368
86۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	370

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
-87	وفاقی حکومت سے نادرا آفس شاہدرہ کی منتقلی کے احکامات فی الفور واپس لینے کا مطالبہ	371
-88	قواعد کی معطلی کی تحریک	373
	قرارداد	
-89	سابق ممبر اسمبلی سید ناظم حسین شاہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار	374
-90	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	376
-91	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(66)/2020/2377. **Dated: 3rd November, 2020.** The following Order, made by the Acting Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I Parvez Elahi,** ***Acting Governor of the Punjab***, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Monday, 9th November, 2020 at 02:00 p.m.** in the Provincial Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
3rd November, 2020

PARVEZ ELAHI
ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB "

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 9-نومبر 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

قاعدہ 244-اے کے تحت تحریک

قواعد انضباط صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 244-اے کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں مجوزہ ترامیم پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں مجوزہ ترامیم کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں مجوزہ ترامیم کو منظور کیا جائے۔

نوٹ: مجوزہ ترامیم منسلکہ میں دی گئی ہیں۔

4

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ آرڈیننس (دوسری ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020

ایک وزیر آرڈیننس (دوسری ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ آرڈیننس (ترمیم) پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن 2020

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020

ایک وزیر مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ڈرگز 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ڈرگز 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1-	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
2-	جناب محمد عبد اللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی-29
3-	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی-296
4-	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

کابینہ

1-	جناب عبد العلیم خان	:	سینئر وزیر / وزیر خوراک
2-	ملک محمد انور	:	وزیر مال
3-	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور، سماجی بہبود و بیت المال
4-	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

6

5۔	جناب فیاض الحسن چوہان	:	وزیر کالونیز / جیل خانہ جات*
6۔	جناب یاسر ہمایوں	:	وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*
7۔	جناب عمار یاسر	:	وزیر کانکنی و معدنیات
8۔	جناب محمد اخلاق	:	وزیر خصوصی تعلیم
9۔	جناب محمد رضوان	:	وزیر تحفظ ماحول
10۔	سید سعید الحسن	:	وزیر اوقاف و مذہبی امور
11۔	جناب عنصر مجید خان نیازی	:	وزیر محنت و انسانی وسائل
12۔	جناب محمد سبطین خان	:	وزیر جنگلات
13۔	جناب محمد اجمل	:	وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
14۔	چودھری ظہیر الدین	:	وزیر پبلک پراسیکیوشن
15۔	جناب ممتاز احمد	:	وزیر آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
16۔	محترمہ آشفہ ریاض	:	وزیر ترقی خواتین
17۔	جناب محمد تیمور خان	:	وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت
18۔	مہر محمد اسلم	:	وزیر امداد باہمی
19۔	میاں خالد محمود	:	وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
20۔	میاں محمد اسلم اقبال	:	وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
21۔	جناب مراد راس	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
22۔	میاں محمود الرشید	:	وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

7

23۔	جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
24۔	سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
25۔	سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک/جنگلی حیات و ماہی پروری
26۔	ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
27۔	سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر زراعت
28۔	جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
29۔	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
30۔	جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
31۔	مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
32۔	جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
33۔	سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
34۔	محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
35۔	جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

9

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1- راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2- چودھری محمد عدنان	:	مال
3- جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4- ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5- راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6- جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7- میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8- چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت وسرمایہ کاری
9- جناب ساجد احمد خان	:	سکولز ایجوکشن
10- جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
11- چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات ونارکوٹکس کنٹرول
12- جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن
13- جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ
14- جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف ومذہبی امور
15- جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
16- جناب شکیل شاہد	:	محنت
17- جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
18- جناب شہباز احمد	:	لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ

10

19۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی وترقیات
20۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
21۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
22۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
23۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون وپارلیمانی امور
24۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات وثقافت
25۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
26۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
27۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
28۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ وپروفیشنل ڈیلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی ومعدنیات
30۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ وعُشر
31۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
32۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
33۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
34۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
35۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات وتعمیرات
36۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
37۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
38۔ جناب مہندرپال سنگھ	:	انسانی حقوق

11

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

13

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھبیسواں اجلاس

سوموار، 9- نومبر 2020

(یوم الاثنین، 22- ربیع الاوّل 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ یَتۡلُوۡا
عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ۚ وَ
اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۶۴﴾

سورۃ آل عمران آیت 164

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا جو اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا ہے اور اُنہیں پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اِس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے (164)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

قرآن کے لفظ لفظ کی سچی دلیل ہیں
میرے حضور ﷺ میرے خدا کی دلیل ہیں
سایہ بھی پیش کر نہ سکے کوئی روشنی
اپنے وجود پاک کی خود ہی دلیل ہیں
تہذیب کوئی کر نہ سکے مسترد جسے
انسان کے عروج کی ایسی دلیل ہیں
نبیوں میں ان کی ذات مظفر ہے آخری
لیکن وجود حق کی وہ پہلی دلیل ہیں

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1. میاں شفیع محمد، ایم پی اے — پی پی-258
2. جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے — پی پی-29
3. سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے — پی پی-296
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے — ڈبلیو-331

شکریہ

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: چلیں! آپ بات کرلیں۔

فرانس میں توہین آمیز خاکوں کے حالیہ واقعہ پر متفقہ قرارداد ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ قائد حزب اختلاف جناب محمد حمزہ شہباز شریف نے جیل سے ایک قرارداد بھیجی جو یہاں پر ہم نے submit کروائی ہے جب وہ نیب کورٹ پیشی پر آئے تھے تو ہم نے ان سے وہاں پر sign کروائے تھے۔

جناب سپیکر! اس قرارداد میں قواعد کی معطلی کی تحریک بھی ہے۔ وہ قرارداد پوری دنیا میں جو اسلامی فوبیہ کے حوالے سے جو ایک قبیح کہہ لیں اور جو مکروہ مہم ہے وہ شروع ہوئی ہے اس کا حالیہ واقعہ فرانس کے اندر توہین آمیز خاکے جو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے حوالے سے ہیں یہ قرارداد اس حوالے سے ہے۔ آج چونکہ جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے پروڈکشن آرڈر جاری نہیں ہوئے تو وہ آج تشریف نہیں لاسکے تو باقی ممبران جو ان کے ساتھ محرک ہیں ان میں سے کسی کو یہ قرارداد پڑھنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! اس حوالے سے جو قواعد انضباط کار ہے ان کو adopt کر کے اس قرارداد کو پڑھنے کی اجازت دی جائے۔ میرے خیال میں یہ ایک ایسا issue ہے جس پر یہ قرارداد متفقہ طور پر ہاؤس میں آنی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہوں گا کہ جہاں تک اس قرارداد کے متن کا تعلق ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس پر کسی بھی مسلمان کو اعتراض نہیں ہو سکتا اور یقینی طور پر تمام مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور اسی طرح ہماری صوبائی اسمبلی پنجاب کے بہت سارے ممبران ہیں کہ جنہوں نے اپنے جذبات کی عکاسی کے لئے قراردادیں جمع کرا رکھی ہیں تو میری جناب سے استدعا ہو گی کہ قائد حزب اختلاف کی قرارداد اور باقی جتنے ممبران نے قراردادیں جمع کروائی ہوئی ہیں ان کو ہم یکجا کر کے کل کے لئے ایک متفقہ قرارداد لے آتے ہیں اور میں سمجھتا ہوں جو کہ مناسب عمل ہو گا۔

جناب سپیکر: اس میں سارے نام آجائیں۔ اپوزیشن کی طرف سے جو بھی نام دینا چاہیں کیونکہ اس پر ویسے بھی ہمارا ایک متفقہ stand ہونا چاہئے علیحدہ علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ ایک joint resolution بنا لیتے ہیں اور کل پھر انشاءاللہ اس کو take up کر لیں گے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

MR SPEAKER: Minister for Law may lay the Interim Report of the Special Committee No.12.

سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Interim Report of the Special Committee No.12.

MR SPEAKER: The Interim Report of the Special Committee No.12 has been laid.

Now, we take up the motion under Rule 244-A of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

قاعدہ 244-اے کے تحت تحریک
قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997
کے قاعدہ 244-اے کے تحت اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to move the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to move the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

The proposed amendments are as under:

1. **Amendment of Rule 2**

In rule 2, in sub-rule (1), for clause (w), the following shall be substituted:

"(w)"Private Member" means a member who is not a Minister, an Advisor, a Special Assistant or a Parliamentary Secretary;".

2. **Amendment of Rule 56**

In rule 56, for the words "such supplementary questions as may be necessary", the words, "not more than three supplementary questions" shall be substituted.

3. **Amendment of Rule 85**

For rule 85, the following shall be substituted:

"85. **Procedure.**–(1) If the Speaker is of the opinion that the matter proposed to be discussed in the adjournment motion is in order, he shall put to the vote of the Assembly that "the adjournment motion be admitted for discussion" which shall be decided by the majority of members present and voting.

(2) If the adjournment motion is admitted for discussion, the Speaker shall announce that the adjournment motion shall be taken up for discussion in the same session for not more than two hours on such day as the Speaker may fix:

Provided that the Speaker may, of his own or on a motion made by a member, extend the sitting of the Assembly on such day by two hours.

(3) On the conclusion of discussion on the day fixed by the Speaker, if the mover is satisfied, the adjournment motion shall stand disposed of; however, if the mover is not satisfied, the Speaker may, of his own or on a motion made by a member, refer the Adjournment Motion to a Committee for consideration and report."

4. **Amendment of Rule 101**

In rule 101, sub-rule (4) shall be omitted.

5. **Amendment of Chapter XII-A**

For Chapter XII-A, the following shall be substituted:

"CHAPTER XII-A

ZERO HOUR

113A. Zero hour.– (1) A member may give zero hour notice to take up matters of urgent public importance relating to the Government and requiring intervention of the Assembly.

(2) The Notice shall be given in the prescribed format and shall be submitted in the Notice Office of the Assembly Secretariat not less than forty-eight hours before the commencement of the sitting on the day on which it is proposed to be fixed.

(3) The Secretary shall not entertain more than one such notice of a member for the sitting.

113B. Conditions of admissibility.– In order that a zero hour notice may be admissible, it shall satisfy the following conditions:

a) it shall not exceed fifty words;

b) it has not been raised through an adjournment motion or a Call Attention Notice; and

c) it fulfills the conditions mentioned in rule 83.

113C.Time and mode of taking zero hour notice.–(1) The notice shall be included in the List of Business on every Tuesday and Friday in such order as may be determined by the Speaker in view of the public importance of the notice raised thereby.

(2) The time for taking such notices shall be half an hour immediately after the question hour.

(3) Not more than two such notices shall be included in the List of Business for a sitting.

(4) A notice shall not be taken on the days mentioned in sub-rule (2) of rule 42.

(5) Upon being asked by the Speaker, the member concerned may read the zero hour notice and speak for not more than five minutes.

(6) The Minister or the Parliamentary Secretary concerned shall respond to the matter raised in the notice.

113D. Notices to lapse.–All zero hour notices which are not included in the List of Business on a day immediately following the said notice shall lapse, and notices which, although brought on the List of Business, are not disposed of because of expiry of time fixed for the purpose shall also lapse."

6. **Amendment of Rule 118**

In rule 118, after sub-rule (2), the following sub-rule (3) shall be added:

"(3) When a resolution has been admitted, it shall be transmitted to the concerned Department of the Government and the concerned Department shall, in addition to the action required under rule 40 of the Punjab Government Rules of Business 2011, apprise the Law and Parliamentary Affairs Department and the Assembly Secretariat of the stance of the Department on the resolution well before the resolution is taken up in the House."

7. **Amendment of Rule 126**

In rule 126:

(i) in sub-rule (2):

(a) for the word "ninety", the word "sixty" shall be substituted;

(b) for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added:

"Provided that if the Department does not take any action on the resolution within the specified time, it shall submit a detailed report to the Assembly Secretariat with reasons of the inaction."

(ii) for sub-rule (3), the following shall be substituted:

(3) If the Department concerned does not comply with the provisions of sub-rule (2) within the stipulated time, the Secretary shall inform the Speaker who may refer the matter to the Committee on Privileges."; and

(iii)sub-rule (4) shall be omitted.

8. **Amendment of Rule 127**

In rule 127, for sub-rule (3), the following shall be substituted:

"(3) As soon as the motion referred to in sub-rule (2) has been moved, the Speaker shall put it to the vote of the Assembly, to be decided by the majority of the members present and voting; and if the leave is granted, the Speaker shall call upon the mover to move the resolution."

9. **Amendment of Rule 154**

In rule 154:

(a) for sub-rule (1), the following shall be substituted:

"(1) A Committee shall examine a Bill or other matter referred to it by the Assembly or by the Speaker and shall submit its report to the Assembly or to the Speaker, as the case may be, with such recommendations including suggestion for legislation, if any, as it may deem necessary."; and

(b) after sub-rule (6), the following sub-rule (7) shall be added:

"(7)With the prior approval of the Speaker, a Committee may examine the expenditures, administration, delegated legislation, statutory reports laid in the House and policies of the Department concerned and its associated bodies, and may forward its report containing findings and recommendations to the Department concerned and the Department concerned shall, within a period of

two months, inform the Assembly Secretariat about the actions taken on the findings and recommendations:

Provided that a Committee shall not examine the expenditure of the Department concerned for more than two times in a year."

10. **Amendment of Rule 155**

For rule 155, the following shall be substituted:

"155. **Reference to a Committee.**-The Assembly, on a motion made by a member or the Speaker, may remit to the Committee concerned any subject or matter which may be examined by the Committee:

Provided that the Speaker may withdraw a matter referred to a Committee and recommit it to another Committee."

11. **Amendment of Rule 156**

In rule 156, in sub-rule (7), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added:

"Provided that if the Chairman does not call a sitting of the Committee within the stipulated period, the Secretary may fix the date and time of a sitting."

12. **Amendment of Rule 181**

After rule 181, the following new rules 181-A and 181-B shall be inserted:

"DA—COMMITTEE ON LAW REFORMS

"181-A. **Composition.**-(1) There shall be a Committee on Law Reforms which shall consist of seventeen members to be

elected by the Assembly, and the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall be its *ex-officio* member.

(2) The quorum for the election of the Chairman of this Committee shall be the majority of the elected members thereof and for a sitting of the Committee shall be six elected members.

181-B. Functions.-(1) The Committee shall study and keep under review on a continuing systematic basis the principal and the delegated legislation of the Punjab with a view to making recommendations to the Government for:

a) removing inconsistencies and anomalies;

b) repealing obsolete or unnecessary provisions;

c) simplifying the complex provision for easy comprehension; and

d) bringing the legislation in conformity with the existing social order.

(2) The Committee may consider any other matter incidental to the above functions.

(3) The recommendations to the Government under sub-rule (1) shall be made through a resolution by the Assembly which shall be dealt thereafter, so far as possible, in accordance with sub-rule (2) and sub-rule (3) of rule 126 of these rules.

(4) Advocate General Punjab, Secretaries of Services and General Administration Department, Finance Department, Law and Parliamentary Affairs Department, and the Department concerned, or their nominees shall attend a meeting of the Committee as expert advisors.

(5) The Committee may co-opt any expert in the relevant field to assist the Committee.

(6) The experts in the Committee may be paid such amount as honorarium as may be determined by the Speaker.".

13. **Amendment of Rule 225**

In rule 225, in sub-rule (1), after the word, "Questions", the words "and Privileges", shall be inserted.

14. **Amendment of Rule 235**

After rule 235, the following new rule 235-A shall be added:

"**235-A. Prohibition of Disclosure**.- No information regarding members of the Assembly or its Secretariat shall be disclosed to any person without prior approval of the Speaker."

15. **Amendment of Rule 244-A**

(a) In rule 244-A, for sub-rule (4), the following shall be substituted:

"(4) When the motion is reached, the Speaker shall put the motion to the vote of the Assembly to be decided by the majority of the members present and voting; and if the leave is granted, the Speaker shall declare that the mover has the leave of the Assembly."

(b) After rule 244-A, the following new rule 244-B shall be added:

"**244B. Standing Orders**.-The Standing Orders, notified by the Assembly Secretariat with the approval of the Speaker, shall be read and complied with as extension of these Rules in respect of procedure and conduct of business of the Assembly and its Committees. The Standing Orders

shall also be read in extenso to the rules and procedures applicable to the Assembly Secretariat."

MR SPEAKER: Now the question is:

That leave be granted to move the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Leave is granted. Minister for Law may move the motion for consideration of the proposed amendments.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be taken into consideration at once."

(The motion was carried unanimously.)

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, the proposed amendments as detailed in the Annexure are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the proposed amendments, do stand part of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried unanimously.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law may move the motion for passage of the proposed amendments.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be passed."

MR SPEAKER: Now the question is:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be passed."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: The proposed amendments are passed.

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may lay the Interim Report of the Special Committee No.13.

سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I lay the Interim Report of theSpecial Committee No.13.

MR SPEAKER: The Interim Report of the Special Committee No.13 has been laid. The Mover may move the motion for the consideration of the Interim Report.

رپورٹ
(جوزیر غور لائی گئی)
سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Interim Report of Special Committee No.13 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That the Interim Report of Special Committee No.13 be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: The Mover may move his next motion.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Assembly may agree with the recommendations of Special Committee No.13, as contained in the said Interim Report."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That the Assembly may agree with the recommendations of Special Committee No.13, as contained in the said Interim Report."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the Assembly has adopted the Interim Report, it should be sent to the concerned departments of the Government for implementation within a period of two weeks.

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

معزز ممبر اسمبلی چودھری اختر کے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہمارے معزز ممبر چودھری اختر علی کے بھائی فوت ہو گئے ہیں ان کے لئے فاتحہ خوانی کروادیں۔

جناب سپیکر: میں یہی تو بات کرنے لگا تھا کہ ایم پی اے چودھری اختر علی کے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کروائی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

پوائنٹ آف آرڈر

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

لاہور میں کسانوں پر پولیس کے تشدد سے ایک کسان کی ہلاکت

سردار اویس احمد خان لغاری: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! ہم سب سے پہلے جو آپ کا ایگریکلچر کے حوالے سے special interest ہے اس پر آپ کو appreciate کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اس ہاؤس کی توجہ 4۔نومبر کے واقعہ کی طرف دلوانا چاہتا ہوں کہ وہاڑی سے کسان 17 فیصد مہنگائی کی مار کھانے کے بعد لاہور آئے۔ DAP کی بوری -/4100 روپے کیش کی صورت میں مل رہی ہے تو وہی بوری loan پر میرے خیال میں تقریباً -/4700 یا -/4800 روپے میں ملتی ہے۔ -/100 روپے سے زائد تیل کی قیمت ہو چکی ہے۔ آٹا اور چینی چور مافیا زمیندار اور کسان سے سستی چیزیں لے کر انہی کو اور پورے پاکستان کو مہنگے داموں میں فروخت کر رہے ہیں اس حوالے سے احتجاج کرنے اور کچھ اپنے مطالبات حکومت کے سامنے رکھنے کے لئے جب پُرامن احتجاج کی شکل میں پنجاب کا غریب کسان جو کہ ہر روز صبح نماز کے وقت اُٹھ کر اور دوپہر کی گرمی میں اپنے پورے ملک کو feed کرنے کے لئے اپنا خون پسینہ

ایک کرتا ہے جب وہ بے چارہ لاہور آیا تو اس کسان کے ساتھ بدترین سلوک اس so called جمہوری حکومت نے کیا اور ان پر ظلم کیا اور ان کے ساتھ پولیس گردی کی۔

جناب سپیکر! جب اگلے دن ان احتجاج کرنے والے کسانوں میں سے ایک کسان فوت ہو گیا اور وہ کسان کیمیکل بھرے پانی کے سپرے کی وجہ سے فوت ہوا اور آج تک اس کے ورثاء انصاف کی بھیک مانگ رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ ہماری اس حوالے سے ایف آئی آر درج کی جائے لیکن آج تک اس کی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ صوبہ پنجاب میں 8-نومبر کو ان احتجاج کرنے والے کسانوں کے گروپ میں سے مزید ایک اور کسان کا انتقال ہو گیا اور اس پر بھی حکومت خاموش بیٹھی ہے تو ہم اس پورے ایوان کی توجہ اس طرف دلاتے ہوئے ہیں یہ ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ ہمیں آپ کا انصاف، حکومت اور گورننس نہیں قبول کیونکہ ہم آپ پر trust ہی نہیں کرتے۔

جناب سپیکر! آپ نے جو حالات پیدا کر کے معیشت کی ایسی کی تیسی کی ہے اس کے بعد احتجاج کرنے کا اور ایف آئی آر درج کروانے کا حق بھی حکومت لوگوں سے چھین رہی ہے لیکن شاہدرہ میں بغاوت والی اور فلاں فلاں ایف آئی آرز بھی درج ہو جاتی ہیں لیکن کسانوں کی ایف آئی آر ابھی تک درج نہیں ہوئی۔ ہم آپ سے ڈیمانڈ بلکہ بہت پُرزور الفاظ میں ڈیمانڈ کرتے ہیں اس سے پہلے کہ یہ ایف آئی آر کٹوانے کے لئے لوگ سڑکوں پر آئیں اور ہم خود لوگوں کو سڑکوں پر لائیں لہٰذا اس سے پہلے ہم پنجاب حکومت سے ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس حوالے سے جوڈیشل کمیشن بنایا جائے وہ کمیشن سب کو بلائے اور ان بڑے بڑے دان منتری پولیس افسروں کو بھی بلائے، ان غریب کسانوں کو بھی بلائے اور عینی شاہدین کو بھی بلائے مزید جو پانی استعمال کیا گیا ہے اس کا بھی فرانزک معائنہ کروائے کہ کس لیبارٹری میں اس کے ٹیسٹ ہوئے ہیں ان کی رپورٹ ہمیں بھی دکھائی جائے یا پھر اس پانی کو صاف کر دیا گیا ہے، کیا ہوا ہے یا کیا نہیں ہوا؟ ہم اس پر بڑے concerned ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ آج ہی ہمیں اس چیز کی assurance دلوائی جائے کہ وزیراعلیٰ کے آرڈر کے ساتھ آج ہی ایک جوڈیشل کمیشن بنایا جائے گا لیکن اگر یہ نہ بنایا گیا تو ہم اس ایوان کی کارروائی اور اس حکومت پر بالکل کوئی faith اور trust نہیں رکھیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آواز کے ساتھ اس پر حکومت فوری طور پر اقدامات اُٹھائے۔

جناب سپیکر! دو اور issues ہیں جو پنجاب کے اندر ہمیں بالکل ناقابل برداشت ہیں۔ ایک issue لاہور کے جلسہ کے حوالے سے ہے اور دوسرا مظفر گڑھ کا convention ہوتا ہے جہاں پر ہمارے ڈویژنل سیکرٹری کو اگلے دن رات کے وقت پولیس بند کر دیتی ہے جس کے بعد عدالت اس کی ضمانت لے لیتی ہے۔

جناب سپیکر! اسی طرح خواجہ عمران نذیر اس معزز ہاؤس کا ایک ممبر ہے جسے پکڑا ہوا ہے جبکہ ہمارے Leader of the Opposition کو انہوں نے 16 مہینے سے بند کیا ہوا ہے۔ آج کیا اتفاق ہے کہ جناب عمران خان تقریر کرتے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں پروڈکشن آرڈر کس طرح آتا ہے اس لئے آج پروڈکشن آرڈر جاری نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! مجھے یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ یہ کس قسم کی دھونس چلا رہے ہیں۔ آپ نے جس طور طریقے سے جمہوریت کو support کرنے کے لئے روایت قائم کی ہے آج اس کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے بتائیں کہ خواجہ عمران نذیر کا کیا قصور ہے؟ اس کے بعد ہمارے تین معزز ایم پی ایز اور ہمارے office bearers پر احتجاج کرنے کی وجہ سے پرچے ہوئے ہیں جنہیں آج کل میں اُٹھالیا جائے گا۔

جناب سپیکر! ہم اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں کہ ایک ہی دفعہ گرفتار کر لیں۔ ہم باہر نکلتے ہیں کہ آؤ ہمیں گرفتار کر لو۔ ہم سارے ایم پی ایز کو ایک ہی دفعہ گرفتار کر لو۔ یہ لاہور کے جلسے سے اتنا گھبرا رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آخر میں آپ سے گزارش کروں گا کہ خدارا ہمارے Leader of the Opposition کو اُن کا حق دیجئے کہ وہ اس کرسی پر بیٹھ کر کم از کم عوام کی بات کر سکیں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ آپ کے دو points ہیں۔ ایک آپ نے کسانوں کے issue کا ذکر کیا ہے اور دوسرا خواجہ عمران نذیر والا ہے۔ جناب محمد بشارت راجہ! اس پر جو گورنمنٹ کا مؤقف ہے اس سے آگاہ کر دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس پر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! میں ایک سیکنڈ کے لئے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جتنے بھی دوست بات کرنا چاہیں وہ ضرور کریں لیکن میری آپ سے request ہے کہ آپ ان سے کہہ دیں کہ وہ اتنا حوصلہ رکھیں اور ہمارا جواب سُن کر جائیں۔

جناب سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ جناب محمد بشارت راجہ نے ایک دن سید حسن مرتضیٰ کو اسی طرح کا چیلنج دیا تھا کہ آپ پھر حوصلہ رکھیں اور ہمیں سُن کر جانا ہے۔ انہوں نے جس طرح اس ہاؤس کے اندر سُن کر جانے پر جو جواب دیا وہ ابھی بھی اسمبلی کے ریکارڈ پر ہے۔

جناب سپیکر! آپ دیکھیں کہ میں بات کروں گا چاہے پی ٹی آئی کا کوئی ممبر سنے یا نہ سنے لیکن میں نے تو آپ کو مخاطب کرنا ہے اور اس پنجاب کے عوام کے سامنے اپنا issue رکھنا ہے۔ یہ جو بار بار اس طرح سے کرتے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہاں کھڑے ہو کر بطور کارکن اور بطور ایم پی اے مسلم لیگ (ن) یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ جتنی FIRs اس حکومت نے دینی ہیں وہ دے دی جائیں۔ اس کے علاوہ جس طرح سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا کہ پنجاب اسمبلی اور نیشنل اسمبلی کے جس جس ممبر یا سینیٹر کی گرفتاری مطلوب ہے ہمیں وزیر قانون date and time بتائیں تو ہم سب خود arrest ہونے کے لئے حاضر ہوں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرے بازی کی گئی)

جناب سپیکر! تیسری بات آپ سے متعلقہ ہے۔ ممبران ہمیں ذرا خاموشی سے سُن لیں ورنہ وزیر قانون بھی بات نہیں کر سکیں گے۔

جناب سپیکر: جی، .Order in the House مجھے اُن کی بات سننے دیں۔ جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ایگریکلچر پر بات ہوئی ہے جس پر میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے یہ معاملہ سپیشل کمیٹی کے سپرد کیا تھا۔

جناب سپیکر! پرسوں فیڈرل گورنمنٹ نے گندم کی -/1650 روپے support price دی ہے لیکن آج اس ہاؤس میں دو ہزار روپے support price کی قرارداد دی گئی ہے جس پر میرے خیال میں معزز ایوان نے وفاقی حکومت کے اس فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کسانوں کے حق میں ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ میرے ہاتھ میں ایک تحریک استحقاق ہے جو میں اور تقریباً چوبیس ممبران نے move کی تھی۔ ٹھوکر نیاز بیگ پر محترمہ مریم نواز صاحبہ آئیں اور وہاں افسوسناک واقعات ہوئے جس پر ایف آئی آر دی گئی۔

جناب سپیکر! آپ کی توجہ کے لئے میں کہنا چاہتا ہوں کہ سیاسی ایف آئی آرز اس ملک کی تاریخ کا ایک حصہ ہیں اور ہر دَور میں ہمیشہ اپوزیشن پر ایف آئی آرز درج ہوتی ہیں لیکن اس ایف آئی آر میں پہلی بار دہشت گردی کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ 13 ایم این اے صاحبان، چوبیس ایم پی اے صاحبان اور ایک سابق گورنر سندھ پر یہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے جس کے الفاظ کے مطابق سب کو دہشت گرد قرار دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میرا سوال اس ہاؤس سے نہیں بلکہ آپ سے ہے کہ ایف آئی آر میں درج اس ہاؤس کے چوبیس ممبران اب عوام کے نمائندے ہیں یا ہم چوبیس دہشت گرد اس ہاؤس میں موجود ہیں لہٰذا یہ سوچنے کی بات ہے کہ ہم دہشت گرد اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس ایف آئی آر کی حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک ایم این اے کو پتھراؤ کرنے میں شامل کیا گیا ہے اور اس ایف آئی آر میں اس کا نام شامل ہے جو میں سب کو بتاتا ہوں۔ At the same time وہ اسلام آباد میں PAC میں شامل تھے جس کو وہ preside کر رہے تھے اور اُن کا نام رانا تنویر حسین ہے جو شیخوپورہ سے ایم این اے ہیں۔ رانا تنویر حسین PAC کو چیئر کر رہے تھے لیکن اُن کا نام اس ایف آئی آر میں ڈالا گیا کہ یہ پولیس کے اوپر پتھراؤ کر رہے تھے۔ مجھے بتائیں کہ اس بات کے بعد اس ایف آئی آر کی کوئی اہمیت رہ جاتی ہے؟ میری آپ سے گزارش ہے۔۔

جناب سپیکر: یہ تو آپ کا فائدہ ہو گیا ناں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! لوگ کہتے ہیں کہ نیب کے اوپر حملہ لیکن جو پارلیمنٹ پر حملہ کرتا ہے اس کو تو آپ بغیر انوسٹی گیشن کے بَری کرواتے ہیں۔ جو ریاستی ادارے پی ٹی وی پر حملہ کرتا ہے وہ بغیر کسی تحقیق کے بَری ہوتا ہے کیونکہ وہ کچھ لوگوں کا لاڈلا ہوتا ہے لیکن لاہور کے سیاسی workers اور ہم سب سیاسی workers کو دہشت گرد قرار دے کر اس ہاؤس میں بٹھایا جاتا ہے حالانکہ یہاں پر پی ٹی آئی کے بھی سیاسی workers بیٹھے ہوں گے۔ خواجہ عمران نذیر کا بھی یہی جرم ہے اور کوئی جرم نہیں ہے۔ خواجہ عمران نذیر بھی انہی چوبیس میں سے ایک تھے جن کو پکڑ کر کہا کہ آپ سے پتا نہیں بم برآمد کرنا ہے یا کوئی اور چیز برآمد کرنی ہے۔

جناب سپیکر! یہ پنجاب کا ہاؤس ہے اس لئے اس طرح ہاؤس نہیں چل سکتا۔ میں اگلی بات یہ کروں گا کہ ہم پروڈکشن آرڈر بالکل نہیں مانگتے لیکن یہ سوال ہم ضرور اٹھائیں گے۔ وزیراعظم نے ایک جلسے میں کہا جیسا کہ سردار اویس احمد خان لغاری نے بتایا کہ میں دیکھتا ہوں کون پروڈکشن آرڈر دیتا ہے۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: جی، سمیع اللہ خان! اپنی بات جاری رکھیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں specific ٹھوکر نیاز بیگ والے کیس کے حوالے سے بات کر رہا تھا کہ اس کی رپورٹ پیش کر دی گئی، اس پر سی سی ٹی وی کی فوٹیج بھی آگئی۔ اسی کیس کے اندر رانا ثناء اللہ کا نام تھا اور عدالت نے ان کی bail اس base پر confirm کر دی کہ کوئی شواہد نہیں ملے کہ انہوں نے پتھراؤ کیا ہے۔ آپ اس ہاؤس کے دہشت گرد سنیں جن کے نام اس ایف آئی آر کے اندر درج ہیں، خواجہ عمران نذیر دہشت گرد، غزالی سلیم بٹ دہشت گرد ---

جناب سپیکر: میرا خیال اے کہ خواجہ عمران نذیر کول چھوٹی توپ ہے جہیڑا اسنگھ کے لیٹ جاندا اے---

جناب سمیع اللہ خان: رانا مشہود احمد خان دہشت گرد، مرزا جاوید دہشت گرد، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری دہشت گرد، پیر اشرف رسول دہشت گرد، میاں عبدالرؤف دہشت گرد، جناب بلال یٰسین دہشت گرد، جناب رمضان صدیق بھٹی دہشت گرد، جناب محمد نواز چوہان دہشت گرد،

جناب محمد توفیق بٹ دہشت گرد، محترمہ حنا پرویز بٹ دہشت گرد، آغا علی حیدر دہشت گرد، محترمہ ثانیہ عاشق دہشت گرد، جناب یاسین عامر دہشت گرد، ڈاکٹر لیاقت علی خان دہشت گرد، جناب اختر حسین بادشاہ دہشت گرد، جناب طاہر خلیل سندھو دہشت گرد، ملک سیف الملوک کھوکھر دہشت گرد، چودھری شہباز احمد دہشت گرد، محترمہ خالدہ منصور دہشت گرد اور میاں مرغوب دہشت گرد۔

جناب سپیکر! میاں محمد شہباز شریف دوبارہ گرفتار ہیں ہم نے ایک دن بھی درخواست نہیں دی کہ ہمیں پروڈکشن آرڈر چاہئے۔ اسی طرح جناب محمد حمزہ شہباز شریف 16 ماہ سے جیل میں ہیں، اس چیئر کی credibility بنی اور ذاتی طور پر آپ کی credibility بنی کہ انہیں پروڈکشن آرڈر دیا جاتا رہا۔

جناب سپیکر! جناب عمران خان نے منہ پر ہاتھ پھیر کا جو کہا ہے کہ پروڈکشن آرڈر نہیں دینا یقین مانیں یہ حملہ آپ کی credibility پر ہے اور میں اس کے اندر کی کہانی بھی جانتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس نے یہ بات پبلک میں کی ہے اگر اس کا مخاطب سپیکر قومی اسمبلی ہوتا تو وہ وہیں اسے کہہ سکتا تھا چونکہ آپ کو مخاطب کرنے کا کوئی اور طریقہ نہیں تھا اور اس کی روایت ہے کہ لاہور بھی آؤ تو اتحادیوں سے نہ ملو اور یہ اس کی سیاسی روایت ہے اس لئے اس نے آپ کو مخاطب کرنے کے لئے اور آپ کو پیغام پہنچانے کے لئے جلسے کا انتخاب کیا۔

جناب سپیکر! آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے ہم پروڈکشن آرڈر کے حوالے سے آپ کے ساتھ ہیں ہمارا پروڈکشن آرڈر آئے یا نہ آئے جناب محمد حمزہ شہباز شریف 16 ماہ سے دلیری اور جرأت کے ساتھ اس حکومت کا مقابلہ کر رہا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہی کہوں گا۔۔۔

جناب سپیکر: میری بات سنیں، آپ کی ساری باتیں سب نے سنی ہیں، جو میرے متعلقہ بات ہے وہ میں ابھی خود کرتا ہوں اور جو باقی بات ہے وہ جناب محمد بشارت راجہ کریں گے اور آپ سن لیں، آپ کے فائدے کی بات ہے سن تو لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں اپنی بات کا اختتام اس پر کروں گا کہ پاکستان میں یہ جمہوریت اس طرح سے چل سکتی ہے اور نہ یہ ہاؤس اس طرح چل سکتا ہے جس طرح آپ نے دو سال چلایا ہے۔

جناب سپیکر! آپ سے انتہائی معذرت کے ساتھ عرض کروں گا کہ اب یہ ہاؤس بھی اس طرح نہیں چلے گا چونکہ ملک کے اندر جو heat ہوتی ہے اس کا اثر ایوانوں کے اندر آتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو آج اس ایوان کے اندر ہمارا لب ولہجہ اچھا نہ لگا ہو لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اب اگر حکومت اپنے measures لے گی تو اپوزیشن اس ہاؤس کے اندر بھی اپنے measures لے گی اور اس نعرے کے ساتھ measures لے گی کہ غنڈہ گردی کی سرکار نہیں چلے گی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن نے اپنی
سیٹوں پر کھڑے ہو کر نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: چلیں اب جناب محمد بشارت راجہ کی بات سن لیں۔ جناب محمد سمیع خان! اب بات تو سن لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً
اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: معزز ممبران! اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور وزیر قانون کی بات سُنیں۔

Order please. Order in the House.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً
سپیکر ڈائس کے سامنے آکر بیٹھ گئے اور مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: نماز مغرب کے لئے دس منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔ معزز ممبران حزب اختلاف! آپ بھی نماز پڑھ لیں۔

(اس مرحلہ پر وقفہ برائے نماز مغرب کے لئے اجلاس دس منٹ کے لئے ملتوی کر دیا گیا)

(وقفہ نماز مغرب کے بعد

جناب سپیکر 6 بج کر 27 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی

نشستوں سے آگے آکر احتجاج کے لئے کھڑے ہو کر نعرے بازی)

جناب سپیکر: معزز ممبران حزب اختلاف میری بات سنیں! آپ ابھی تک تھکے نہیں ہیں؟ اب تھوڑا سا کام کر لیں ایجنڈے کو آگے بڑھا لیں پھر اُس کے بعد نعرے بازی کر لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

آپ ایک منٹ کے لئے میری بات سن لیں کیونکہ یہ بات طے ہو گئی تھی اور آپ کا پوائنٹ بھی آ گیا ہے لہٰذا اب آپ تمام معزز ممبران وزیر قانون کی بات سن لیں۔ سب نے آپ کی باتیں تحمل سے سنی ہیں لہٰذا آپ بھی وزیر قانون کی بات سن لیں کیونکہ بات سننے میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ہماری جناب سمیع اللہ خان سے بات ہوئی تھی لہٰذا آپ ان کو میرے پاس بھیجیں۔

(اذانِ عشاء)

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ممبران اپوزیشن سپیکر ڈائس کے

سامنے بیٹھ کر اور باقی سب کھڑے ہو کر مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے میں شامل محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات اور ان کے جوابات dispose of کئے جاتے ہیں اور توجہ دلاؤ نوٹس بھی dispose of کئے جاتے ہیں۔

سوالات

(محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع اوکاڑہ: آر ایچ سیز بصیر پور، منڈی احمد آباد اور بٹک میں ایکسرے مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3815: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) RHC بصیر پور RHC منڈی احمد آباد اور RHC بٹک تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایکسرے مشین کتنی اور کس حالت میں ہیں؟

(ب) اگر تمام مشین ٹھیک ہیں تو اس سے کتنے لوگ روزانہ مستفید ہو رہے ہیں؟

(ج) کون کون سی مشینیں خراب حالت میں ہیں حکومت ان کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی بصیر پور میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں ہیں ایک ایکسرے مشین چالو ہے دوسری مشین کے لئے KV200 ٹرانسفارمر کی ضرورت ہے۔ ڈیمانڈ نوٹس ادا کر دیا گیا ہے۔ ٹرانسفارمر لگنے کے بعد دوسری ایکسرے مشین چالو کر دی جائے گی اور آر ایچ سی بٹک میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(ب) آر ایچ سی بصیر پور میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 سے 15 ہے۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 ہے۔

آر ایچ سی بنگ میں ایکسرے کی Average Daily OPD 3 سے 5 ہے۔

(ج) اس وقت تمام مشینری چالو حالت میں ہیں سوائے ایک ایکسرے مشین کے۔

صوبہ بھر کے گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے سے متعلقہ تفصیلات

***1539: جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کیا جاتا تھا؟

(ب) یہ سپرے کن کن بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کیا جاتا تھا کیا یہ سہولت اب بھی موجود ہے اگر ہاں تو حلقہ پی پی۔189 میں یکم جولائی 2018 سے لے کر اب تک کتنے دیہات میں سپرے کیا گیا؟

(ج) سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سہولت کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا ہے اگر نہیں کیا ہے تو وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت پی پی۔189 کے دیہات سمیت صوبہ کے تمام دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ صحت (پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ) کے شعبہ تدارک متعدی امراض (سی ڈی سی) کے تحت بیماری پھیلانے والے ویکٹر مچھروں کے خاتمے کے لئے سپرے ایک طے شدہ گائیڈلائن اور حکومتی ہدایات کے مطابق کی جاتی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے مطابق ٹارگیٹڈ سپرے کی پالیسی بنائی گئی ہے جس کے تحت ملیریا کے مریضوں اور ڈینگی کے کنفرم مریضوں اور ڈینگی مچھر (لاروا) ملنے پر سپرے کیا جاتا ہے

(ب) جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یہ سپرے ملیریا اور ڈینگی سے بچاؤ کے لئے کیا جاتا تھا اور اوپر بیان کردہ گائیڈ لائن کے تحت ٹارگٹڈ سپرے کی سہولت اب بھی موجود ہے 2018 سے اب تک پی پی۔189 اوکاڑہ میں ملیریا سے بچاؤ کے لئے کوئی سپرے نہیں کیا گیا کیونکہ اس عرصے میں کسی بھی گاؤں سے ملیریا یا ڈینگی کا کنفرم مریض یا ڈینگی مچھر (لاروا) نہ پایا گیا اور اسی وجہ سے سپرے کے لئے حکومت پنجاب کی طے شدہ گائیڈ لائن / ہدایات پر پورا نہیں اترتا تھا۔

(ج) سال 19-2018 میں سپرے ادویات کے لئے مختص کیا گیا بجٹ -/12,630,000 روپے تھا۔

(د) حلقہ پی پی۔189 ضلع اوکاڑہ میں بھی حکومتی ہدایات کے مطابق مندرجہ بالا طریق کار اور گائیڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں موضوع اور مناسب ہو گا بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کیا جائے گا۔

لاہور کے تمام علاقوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

***1567: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے تمام علاقوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے یکم جولائی 2018 سے اب تک کتنے دیہات میں کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ سہولت موجود ہے تو سپرے بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سہولت کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا ہے اگر نہیں کیا ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت لاہور کے تمام دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پبلک ہیلتھ ماہرین نے ڈینگی کے سپرے کے لئے قواعد وضوابط مرتب کئے ہیں جس کے مطابق جہاں پر ڈینگی کا مریض یا ڈینگی مچھر کا لاروا برآمد ہو صرف وہاں پر سپرے کیا جاتا ہے۔2018 سے اب تک لاہور کے تمام علاقوں جہاں پر ڈینگی کا مریض یا ڈینگی مچھر کا لاروا پایا گیا ہے وہاں پر ان قواعد وضوابط کے مطابق سپرے کیا گیا ہے۔

(ب) سپرے بند نہیں ہے۔ڈینگی کے مرتب شدہ قواعد وضوابط کے مطابق کیا جارہا ہے تاکہ اس کے مفید اثرات سے مستفید ہوا جاسکے اور مضر اثرات سے بچا جاسکے۔

(ج) مالی سال19-2018میں سپرے ادوایات کے لئے مختص کیا گیا بجٹ -/ 12,630,000روپے تھا۔

(د) تمام علاقوں میں ڈینگی کے مرتب شدہ قواعد وضوابط کے مطابق سپرے جاری رہے گا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

(i) اگر کہیں کوئی ڈینگی کا مصدقہ مریض ہو تو وہاں 49 گھروں میں سپرے کیا جاتا ہے۔

(ii) مچھروں کی بیشتر اقسام ڈینگی یا ملیریا نہیں پھیلاتے اگر کہیں ڈینگی یا ملیریا کا مچھر / لاروا ملے تو پھر وہاں پانچ گھروں میں سپرے کیا جاتا ہے۔

(iii) اس سال لاہور کے مختلف ٹاونز میں اب تک 80789 گھروں میں سپرے کیا جاچکا ہے اس کے علاوہ محکمہ صحت کسی قسم کا سپرے نہیں کرتا کیونکہ بلاوجہ سپرے انسانی اور دوسرے جانداروں کے لئے نقصان دہ ہے۔

پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض اور ممبران سے متعلقہ تفصیلات

***2713: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض میں کیا شامل ہے اس ٹیم کی 2018 میں کیا کارکردگی رہی ہے؟

(ب) اس ٹیم میں کن افراد کو شامل کیا جاتا ہے اور یہ کتنے عرصہ کے لئے قائم کی جاتی ہے؟

(ج) اس ٹیم کے کسی رکن کے خلاف شکایت کس افسر کو کی جا سکتی ہے اور کیا ٹیم صوبائی حکومت کو ماہانہ اپنی کارکردگی رپورٹ بھیجنے کی پابند ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومتِ پنجاب نے سال 18-2017 میں ڈرگ ایکٹ 1976 میں ترمیم کے ذریعے سیکشن B-11 کے تحت پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم بنانے کا اختیار حاصل کیا، جس کا نوٹیفکیشن 25۔ستمبر 2019 کو ہوا، کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس نوٹیفکیشن کے تحت پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی پہلی میٹنگ 14 اکتوبر 2019 کو منعقد ہوئی جس میں یہ اعتراض اٹھایا گیا کہ قانونی طور پر پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی منظوری دینے کا اختیار صوبائی کابینہ کو حاصل ہے، لہذا اس نوٹیفکیشن کا ترمیمی مسودہ صوبائی کابینہ سے منظوری کے لئے بھجوایا جا چکا ہے۔ چونکہ ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کا نوٹیفکیشن سال 2018 میں ڈرگ ایکٹ 1976 کی ترمیم کے بعد ہونا تھا لہٰذا سال 2018 میں ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم موجود نہ تھی، جس کی کارکردگی بیان کی جاسکے۔ جہاں تک ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض کا سوال ہے، پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم، حکومتِ پنجاب کو معیاری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اپنی سفارشات بھیجنے کی پابند ہو گی، یہ سفارشات ماہانہ رپورٹ کی صورت میں جمع کروائے گی۔ علاوہ ازیں جو بھی اضافی ذمہ داریاں حکومت کی طرف سے بذریعہ نوٹیفکیشن تفویض کی جائیں گی، ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم اس پر عملدرآمد کرنے کی مجاز ہو گی۔ تاہم حکومتِ پنجاب P&SH ڈیپارٹمنٹ عوام کو اچھی صحت کی سہولیات اور معیاری ادویات فراہم کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

حالیہ صورتحال میں حکومت پنجاب نے ادویات کی ہمہ آور ترسیل کو ممکن بنانے کے لئے ٹاؤن و تحصیل کی سطح تک ڈرگ انسپکٹرز تعینات کئے ہوئے ہیں جو کہ ڈرگ ایکٹ کے سیکشن 18 کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ ڈرگ انسپکٹرز وقتاً فوقتاً اپنے علاقے میں موجود میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر موجود ادویات کو چیک کرتے ہیں اور ان ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ جہاں کہیں بھی میڈیکل سٹورز /

فارمیسیز ڈرگ ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈرگ رولز 2007 کے قوانین کی خلاف ورزی کرے تو اس کے خلاف کارروائی اور اس کی رپورٹ متعلقہ ادارے کو بھی بھیجے۔

(ب) ڈرگ ایکٹ 1976 میں پروانشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے ممبران کی تعداد اور مدت مختص نہیں کی گئی لیکن ترمیمی مسودہ کے مطابق پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں پنجاب کی ہر ڈویژن سے متعلقہ صوبائی اسمبلی کے ممبران کی مکمل نمائندگی موجود ہے۔ صوبائی اسمبلی کے ممبران کی نمائندگی کی وجہ سے اس کی میعادِ مدت، اسمبلی کی میعادِ مدت سے منسلک کی گئی ہے۔ پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی تعداد اور مدت کا تعین حکومتِ پنجاب کرتی ہیں۔

(ج) اس ٹیم کے کسی ممبر کی شکایت اس ٹیم کے چیئرپرسن کو کی جا سکے گی اور ٹیم اپنی ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ حکومت پنجاب کو جمع کروانے کی پابند ہیں۔

جعلی ادویات بنانے والی فیکٹریوں کے لائسنس سے متعلقہ تفصیلات

*2715: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دی ڈرگ ایکٹ 1976 کی شق 41 کے تحت کسی بھی ادویات سازی کرنے والے شخص کا لائسنس کینسل کیا جا سکتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس ایکٹ کے تحت 2018 میں کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) 2018 میں جعلی ادویات بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(د) صوبہ میں کتنی رجسٹرڈ ادویات ساز فیکٹریاں کام کر رہی ہیں کیا ان کا فیکٹریوں کا باقاعدہ معائنہ کیا جاتا ہے نیز صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی کارکردگی سے بھی آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈرگ ایکٹ 1976 کی شق 41 کے تحت ادویات ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کا اختیار سنٹرل لائسنسنگ بورڈ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (DRAP) اسلام آباد

کو ہے۔ تاہم 2017میں ڈرگ ایکٹ1976میں ترمیم کے ذریعے(سیکشن41A)
صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ادویہ ساز کمپنی کے
لائسنس کو پندرہ دن کے لئے معطل کر سکتی ہے اور اس کے لائسنس کو منسوخ کرنے کی
سفارش سنٹرل لائسنسنگ بورڈ (DRAP)کو بھیج دے مزید براں صوبائی کوالٹی
کنٹرول بورڈ جب بھی کسی کیس میں محسوس کرتا ہے کہ کسی خاص ادویہ ساز فیکٹری کی
Good Manufacturing Practice(GMP)انسپکشن ہونی چاہئے تو صوبائی
کوالٹی کنٹرول بورڈ اپنے ممبران کو ہدایات جاری کرتا ہے کہ وہ ادویہ ساز فیکٹری کا
معائنہ کرکے اس کی رپورٹ صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو جمع کروائے جس پر پھر قانونی
کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) سال2018کے دوران صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ نے4ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس
پندرہ دن کے لئے معطل کئے اور سات ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کی
سفارش سنٹرل لائسنسنگ بورڈ کو دی ہے جبکہ سال 2019کے دوران صوبائی کوالٹی
کنٹرول بورڈ نے چار ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کی سفارش سنٹرل
لائسنسنگ بورڈ کو دی ہے۔

(ج) سال2018میں پنجاب بھر میں کل17ادویات کے نمونہ جات جعلی قرار دیئے گئے
جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Injection Novacoc Forte by M/S Richter Pharma ag, Wels. Austria.
2. Powder Pentabiotic 100g by M/S Hawk Bio Pharma (Pvt) Ltd.
3. Syrup Vit B complex 120ml by M/S Nawabson Laboratories (Pvt) Ltd.
4. Injection M. Gesic by M/S Mediate Pharmaceuticals (Pvt) Ltd.
5. Injection Dorgesic by M/S Dosaco Laboratories

6. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
7. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
8. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
9. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
10. Suspension Stamentin by Stallion Pharmaceuticals (Pvt) Ltd.
11. Injection Risek IV 40mgmanufactured by M/S Getz Pharma (Pvt) Ltd
12. Powder Doxityl by M/S ICI Pakistan Limited Life Sciences
13. Powder Doxityl by M/S ICI Pakistan Limited Life Sciences
14. Tablet Phenobar 30mg Star by M/S Star laboratories
15. Tablet Phenobar 30mg Star by M/S Star laboratories
16. Deltacortril 5mg by M/S Pfizer Pakistan Ltd
17. Injection Carsil by M/S Dae Sung Microbiological Labs, Seoul, Korea

"181"ادویات کے نمونہ جات غیر معیاری اور'35"ادویات کے نمونہ جات غیر رجسٹرڈ قرار دیئے گئے ہیں اور ان ادویہ ساز کمپنیوں کے کیسز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہیں اور ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے جبکہ سال 2019 میں پنجاب بھر میں کل 14 ادویات کے نمونہ جات جعلی قرار دیئے گئے جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

1. Powder Virox TD by M/S Leads Pharma (Pvt) Ltd.
2. Powder Virox TD 1 kg Powder by M/S Pharma (Pvt) Ltd
3. Injection CLOTIDE by M/S Surge Laboratories
4. Powder for Reconstituion Amoxi-Clav by M/S CSH Pharmaceuticals

5. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
6. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
7. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
8. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
9. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Pharma (Pvt) Ltd
10. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
11. Sugar Coated Tablet Fufen 200mg by Flow Pharmaceuticals
12. Film Coated Tablet Viagra 100mg by M/S Brooklyn, Ne, USA
13. Film Coated Tablet Duphaston 10mg by Highnoon Laboratories Ltd.

"666"ادویات کے نمونہ جات غیر معیاری اور'68"ادویات کے نمونہ جات غیر رجسٹرڈ قرار دیئے گئے ہیں اور ان ادویہ ساز کمپنیوں کے کیسز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہیں اور ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے۔

(د) صوبہ پنجاب میں 270 رجسٹرڈ ادویات ساز فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔ پنجاب کے صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی سال 2018 میں ٹوٹل 21 میٹنگز ہوئی ہیں جن میں 1647 کیسز کی سماعت ہوئی، 66 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کو ایف آئی آر کروانے کی اجازت دی گئی۔ 544 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کو کیسز عدالت میں جمع کروانے کی اجازت دی گئی جبکہ سال 2019 میں ٹوٹل 20 میٹنگز ہوئی ہیں جن میں 1677 کیسز کی سماعت

ہوئی، سات کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کو ایف آئی آر کروانے کی اجازت دی گئی۔
311 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کو کیسز عدالت میں جمع کروانے کی اجازت دی گئی۔

سرگودھا: بھلوال ہسپتال میں
ادویات کی فراہمی اور قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*3601: **محترمہ طحیانون:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھلوال ہسپتال کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) ادویات کی قیمت جس پر عوام کو فراہم کی جاتی ہیں 2018 کے آغاز سے بڑھ گئی ہے اگر ایسا ہے تو اس کی شرح کیا ہے اور اس کے اضافے کی کیا وجہ ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال ضلع سرگودھا میں تمام ضروری ادویات موجود ہیں اور تمام مریضوں کو ضروری ادویات فری فراہم کی جارہی ہیں۔ ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مریضوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں
بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد اور تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*3653: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ (ضلع سرگودھا) میں کتنے BHUs اور RHCs کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ تحصیلوں کے کتنے BHUs اور RHCs میں تعینات ڈاکٹر اور عملہ تعینات کام کر رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان BHUs اور RHCs کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں ان میں سے کتنی پُر اور کتنی کب سے خالی ہیں، تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ان BHUs اور RHCs میں تمام مسنگ فسیلٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل RHC اور BHUs کام کر رہے ہیں

رورل ہیلتھ سنٹر

1۔ پھلروان

بنیادی مراکز صحت

1	دھوری (24/7)	8	سالم
2	چبہ پرانہ، (24/7)	9	رکھ چراگاہ
3	چک نمبر 10 ML#(24/7)	10	چک نمبر ML8،
4	چک نمبر 15 جنوبی	11	چک نمبر 2 شمالی
5	چک نمبر 10 شمالی	12	چک نمبر 7 شمالی
6	چک نمبر 9 شمالی	13	پرانہ بھلوال
7	دیووال	14	چک نمبر 18 شمالی

تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل RHC اور BHUs کام کر رہے ہیں

رورل ہیلتھ سنٹر

1۔ میانی

بنیادی مراکز صحت

1	چک سیدا، (24/7)	6	علی پور سیداں،
2	حضور پور، (24/7)	7	سردار پور نون،
3	ہاتھی ونڈ، (24/7)	8	نبی شاہ خورد،
4	چک مبارک، (24/7)	9	9۔ بھوجی کوٹ
5	کلیانپور (عباس پور)،		

(ب) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کے رورل ہیلتھ سنٹرز اور بی ایچ یوز میں تعینات ڈاکٹرز اور عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

		Sanctioned	Filled	Vacant
Tehsil Bhalwal				
THQ Bhalwal	Doctors	27	25	2
	Nurses	30	28	2
RHC Phullarwan	Doctors	04	03	1
	Nurses	6	4	2
BHUs	Doctors	15	14	(NB/10)01

تحصیل بھیرہ

		Sanctioned	Filled	Vacant
Tehsil Bhera				
THQ Bhera	Doctors	13	12	1
	Nurses	21	16	5
RHC Maini	Doctors	04	03	1
	Nurses	6	6	0
BHUs	Doctors	09	06	3

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جز(ج) کا جواب جز ب میں دے دیا گیا ہے۔

(د) تمام بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈائیلسز میں تعینات ڈاکٹر اور خرید کردہ مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3673: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ڈائیلسز سنٹر ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنی ڈائیلسز مشینیں کس کس سال کی خرید کردہ ہیں کتنی خراب پڑی ہیں اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کے ڈائیلسز وارڈ میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور عہدہ جات بتائیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس وقت مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے بروقت ڈائیلسز نہیں ہو پاتے؟

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ڈائیلسز سنٹر موجود ہے اور یہ 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس میں 17 ڈائیلسز مشینیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

چار مشینیں 22-11-2008

دو مشینیں 01-01-2009

ایک مشین 01-01-2010

دو مشینیں 20-11-2012

تین مشینیں 03-02-2016

چار مشینیں 03-02-2016

ایک مشین 06-12-2018

13 مشینیں OPWA نے Donate کی ہیں اور چار مشینیں ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کی ہیں۔ 15 مشینیں فنکشنل ہیں۔ جو 13 مشینیں OPWA نے donate کی ہیں ان میں سے دو مشینیں ناکارہ ہیں اور اپنی 30 ہزار گھنٹوں کی مدت پوری کر چکی ہیں BERC نے ان مشینوں کی معائنہ کیا ہے اور اِن کو condemn کرنے کی تجویز دی ہے

(ج) (1) ڈاکٹر سر فراز احمد (یورالوجسٹ)

(2) ڈاکٹر محمد طیب (میڈیکل آفیسر)

(د) ایک ماہ میں تقریباً ڈائیلسز کی کل تعداد ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں 1125 ہے جبکہ کچھ رجسٹرڈ مریض ویٹنگ لسٹ پر ہیں علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دیپالپور میں بھی ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے جس میں 12 عدد ڈائیلسز مشینیں صبح اور شام کی دو

شفٹوں میں مستفید ہونے والے مریضوں کی تعداد ایک ماہ میں تقریباً 600 سے زائد ہے۔

(ہ) پنجاب کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں مریضوں کی بڑی تعداد کو ڈائیلسز کی مفت سہولت میسر ہے۔ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈائیلسز یونٹ 24 گھنٹے فعال ہیں۔ ان مشینوں کو خریدنے اور ان کی فعالیت میں حکومت لاکھوں روپے خرچ کر رہی ہے۔ ڈائیلسز یونٹ میں استعمال ہونے والی ادویات اور ڈائیلسز بھی مفت دیئے جا رہے ہیں

ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں کی بلڈنگ، وارڈز اور ڈاکٹروں سے متعلقہ تفصیلات

*3734: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں لاہور کتنے رقبہ پر بنایا گیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس ہسپتال کی بلڈنگ کتنے رقبہ پر بنائی گئی نیز کتنے وارڈز اور ڈاکٹروں کے کمرے ہیں، مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال 100 بستروں پر مشتمل سیکنڈری کیئر ہسپتال ہے جس نے 2017 میں کام کا آغاز کیا۔ ہسپتال کا کل رقبہ 48 کنال اور 14 مرلے (دو لاکھ سترہ ہزار چھ سو تیرہ مربع فٹ) پر مشتمل ہے۔

(ب) ہسپتال کی بلڈنگ ایک لاکھ چار ہزار دو سو انسٹھ مربع فٹ پر بنائی گئی ہے جو کہ 8 وارڈز اور 17 ڈاکٹرز کے کمروں پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں میں ڈاکٹرز، ڈسپنسرز اور نرسز کی تعداد خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3735: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں لاہور میں ڈاکٹرز، نرسز اور ڈسپنسریز کی کتنی اسامیاں ہیں علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں جو اسامیاں خالی ہیں، ان کی تعداد بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مناواں ہسپتال لاہور میں ڈاکٹرز، نرسز اور ڈسپنسرز کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد	موجود	خالی
1-	کنسلٹنٹ	09	09	-
2-	سپیشلسٹ	10	10	-
3-	سنیئر میڈیکل آفسر	20	20	-
4-	میڈیکل آفسر	28	28	-
5-	نرسز	79	78	01
6-	پیرامیڈیکل سٹاف	89	82	07
7-	نان میڈیکل سٹاف	144	141	03
	ٹوٹل	379	368	11

(ج) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(د) یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے اس لئے خالی اسامیوں کو پُر کرنا انڈس کی ذمہ داری ہے۔

سرگودھا: بی ایچ یو سالم کی عمارت کی مرمت اور چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*3759: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی عمارت انتہائی مخدوش ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مرکز صحت کی چاردیواری نہیں ہے اور لوگوں نے اس کو گزرگاہ بنا رکھا ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ بی ایچ یو کی عمارت اور چاردیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودہا کی عمارت مخدوش ہے۔

(ب) اس بنیادی مرکز صحت کی کچھ چار دیواری پرانی ہونے کی وجہ سے گری ہوئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ بلڈنگ کی طرف سے اس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ جات وصول نہیں ہوئے۔ اگر یہ تخمینہ جات وصول ہوتے ہیں تو حکومت مالی وسائل کو مدنظر رکھ کر سکیم کو اگلے مالی سال میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(ج) بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی بلڈنگ اور چار دیواری کی تعمیر کی سکیم کو مالی سال 22-2021 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔

جہلم: پی پی۔ 27 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3831: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔27 جہلم میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں اور ان ہسپتالوں کی بلڈنگز کی حالت کیسی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل بتائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(د) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کون سی طبی مشینری ہے؟

(ہ) کیا حکومت آر ایچ سی للہ کو اپ گریڈ اور بی ایچ یو ٹوبہ کو آر ایچ سی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی-27 جہلم میں رورول ہیلتھ سنٹرز کی تعداد تین ہے جبکہ بنیادی مراکز صحت کی تعداد 14 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ان مراکز صحت میں چار مراکز صحت 7/24 کام کر رہے ہیں جن میں زچہ بچہ کی منتقلی کے لئے ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے۔

	رورول ہیلتھ سنٹرز		بنیادی مراکز صحت
1	رورول ہیلتھ سنٹر کھیوڑہ	5	بنیادی مرکز صحت ہرن پور
2	رورول ہیلتھ سنٹر للہ	6	بنیادی مرکز صحت سوڈی گجر
3	رورول ہیلتھ سنٹر جلالپور شریف	7	بنیادی مرکز صحت ساووال
	7/24 بنیادی مراکز صحت	8	بنیادی مرکز صحت گولپور
1	بنیادی مرکز صحت ٹوبہ	9	بنیادی مرکز صحت چک شادی
2	بنیادی مرکز صحت احمد آباد	10	بنیادی مرکز صحت کوٹلہ سیداں
3	بنیادی مرکز صحت دھریالہ جالب	11	بنیادی مرکز صحت پنن وال
4	بنیادی مرکز صحت پنڈی سید پور	12	بنیادی مرکز صحت چک جانی
		13	بنیادی مرکز صحت کندوال
		14	بنیادی مرکز صحت وگھ

ان مراکز صحت کی بلڈنگز کی حالت بظاہر تسلی بخش ہے تاہم ان مراکز صحت کی تعمیر ومرمت کے لئے حکومت نے گزشتہ مالی سالوں میں ہیلتھ کونسل بجٹ اور دیگر سیلری اور نان سیلری اور نان سیلری بجٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم کو فراہم کیا ان کی تفصیل

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اداروں کی فراہم کردہ بجٹ سے تعمیر مرمت کرے۔

(ب) تمام بنیادی مرکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر ڈاکٹرز تعینات ہیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ بجٹ درج ذیل ہے:

	2017-18	2018-19
RHCs	5,83,54,641/- روپے	6,60,88,544/- روپے
BHUs	6,91,10,174/- روپے	7,90,09,546/- روپے

Budget Allocation through Health Council

RHCs	24,85,000/- روپے	14,00,000/- روپے
BHUs	69,50,000/- روپے	21,10,000/- روپے

(د)

رورل ہیلتھ سنٹر	بنیادی مرکز صحت 24/7	بنیادی مرکز صحت
1۔ڈلیوری ٹیبل	1۔ڈلیوری ٹیبل	1۔ڈلیوری ٹیبل
2۔ڈلیوری لائٹ	2۔ڈلیوری لائٹ	2۔ڈلیوری لائٹ
3۔سکر مشین	3۔سکر مشین	3۔سکر مشین
4۔ڈلیوری سیٹ	4۔ڈلیوری سیٹ	4۔ڈلیوری سیٹ
5۔بی پی آپریٹس	5۔بی پی آپریٹس	5۔بی پی آپریٹس
6۔آئی ایل آر	6۔آئی ایل آر	6۔آئی ایل آر
7۔وینگ مشین	7۔وینگ مشین	7۔وینگ مشین
8۔فیٹوسکوپ	8۔نیوبولائزر مشین	8۔نیوبولائزر مشین
9۔سرنج کٹر	9۔گلوکومیٹر	9۔گلوکومیٹر
	10۔سٹرلائزر	10۔سٹرلائزر
	11۔مریضوں کیلیے بیڈ	11۔مریضوں کیلیے بیڈ
	12۔الٹراساؤنڈ مشین	12۔الٹراساؤنڈ مشین
	13۔بے بی وارمر	13۔ڈی اینڈ سی انسٹرومنٹ سیٹ
	14۔فیٹوسکوپ	14۔ڈاپلر مشین

15۔ سرج کٹر

15۔ ایم وی اے انسٹرومنٹ سیٹ
16۔ فریج (لیبر روم، لیب، ایکسین)
17۔ ای سی جی مشین
18۔ ایکسرے
19۔ ڈینٹل ایکسرے
20۔ ڈینٹل یونٹ
21۔ سی بی سی اینالائزر
22۔ کیمسٹری اینالائزر
23۔ آٹوکلیو
24۔ واٹر باتھ
25۔ مائیکروسکوپ
26۔ سینٹری فیوج مشین
27۔ جنرل انسٹرومنٹ سیٹ
28۔ وارڈز اینڈ بیڈ
29۔ یو پی ایس
30۔ سرج کٹر

(ہ) آر ایچ سی اللہ اور بنیادی مرکز صحت ٹوبہ کی سکیمیں مالی سال 21-2020 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔ تاہم بی ایچ یو ٹوبہ کو حکومت اگلے۔مالی سال میں 7/24 بنانے کے لئے غور کر سکتی ہے۔

چنیوٹ: ڈرگ انسپکٹر کا سیل شدہ
لیبارٹری کو غیر قانونی طریقہ سے کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*3897: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈرگ انسپکٹر کی تعیناتی ایک جگہ پر کتنی مدت تک رہ سکتی ہے؟

(ب) اگر کسی ملازم کے خلاف کرپشن وغیرہ کے الزامات ثابت ہو جائیں تو مقررہ مدت سے پہلے اسے معطل یا اس کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ فرقان قریشی ڈرگ انسپکٹر چنیوٹ نے مورخہ 14- مئی 2019 کو ایک سیل شدہ لیبارٹری جو کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ کے تحت سیل ہوئی تھی اسے ایک جعلی آرڈر کے ذریعہ کھول دیا اوراپنے جرم کا احساس ہونے پر اسی تاریخ کو ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں بطور مریض ہونے کی اپنی داخلہ پرچی بنوالی جبکہ اس کے پیش کردہ نمبر پر کوئی مریض اس کے نام کا داخل ہی نہیں تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ 14- مئی 2019 کو اس نے دفتر CEO محکمہ صحت ضلع چنیوٹ میں بھی اپنی حاضری لگا رکھی ہے؟

(ہ) اگر مذکورہ نے اس قسم کا غیر قانونی، غیر اخلاقی فعل کر کے محکمہ کو دھوکہ دیا ہے تو اسے کیا سزا دی گئی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی مورخہ 29-03-2019 کے مطابق کوئی بھی ڈرگ انسپکٹر فیلڈ کی پوسٹ پر تین سال سے زائد عرصہ تک تعینات نہیں رہ سکتا۔

(ب) جی ہاں!

(ج) محمد فرقان قریشی بی ایس-18 سابقا ڈرگ کنٹرولر چنیوٹ (حال تعینات ڈرگ کنٹرولر خوشاب) کے خلاف سٹی لیبارٹری غزہ روڈ چنیوٹ جعلی لیٹر کے ذریعے کھولنے کے الزام میں CEO,DHA, Chiniot کی طرف سے لیٹر موصول ہونے پر اس کے خلاف باقاعدہ طور پر پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت انکوائری کے آرڈر جاری کئے گئے۔ ڈاکٹر احمد ندیم، ڈائریکٹر (مانیٹرنگ اینڈ ایویلویشن) DGHS Pb کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں درج ذیل نتائج اخذ کئے ہیں:

1. سٹی لیب غزہ روڈ چنیوٹ کو ڈی سیل کرنے کے لئے جعلی لیٹر کی کاپی جو کہ محمد فرقان قریشی سابقا ڈرگ کنٹرولر کو چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر نے مارک کی تھی اس لیٹر کا ہیلتھ کیئر کمیشن سے اصلی لیٹر کا جاری ہونا ثابت نہیں ہوا ہے۔

2. چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ نے متذکرہ بالا جعلی لیٹر کے جرم میں ہیلتھ کیئر سروس providers کے خلاف ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہدایت کے مطابق ایف۔ آئی۔ آر درج نہیں کروائی۔

3. چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ اور DDHO چنیوٹ محمد فرقان قریشی کے خلاف 14-05-2019 کو سٹی لیب کو ڈی سیل کرنے کے الزام میں کوئی شواہد پیش نہیں کرسکے۔

4. سٹی لیب کے مالک جس کا نام ظفر عباس ہے اس نے اپنے تحریری بیان میں لکھا ہے کہ متذکرہ بالا لیب صرف 16-10-2019 کو ڈی سیل ہوئی تھی اور یہ لیب کسی نے بھی غیر قانونی طور پر نہیں کھولی۔ انکوائری آفیسر نے اپنی سفارشات میں یہ کہا کہ محمد فرقان قریشی کے خلاف لگائے گئے الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

(د) اصل حقائق انکوائری رپورٹ کی روشنی میں جز(ج) میں دے دیئے گئے ہیں۔

(ہ) چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ کی طرف سے موصول ہونے والی سٹی لیب کو ڈی سیل کرنے کے الزام میں محمد فرقان قریشی سابقہ ڈرگ کنٹرولر کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت ریگولر انکوائری کروائی گئی۔ لیکن انکوائری آفیسر کی رپورٹ کے مطابق محمد فرقان قریشی کے خلاف متذکرہ بالا الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

جڑانوالہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں

تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3929: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ میں ایمرجنسی وارڈ اور او پی ڈی وارڈ ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ان میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں کیا ان وارڈ میں سرجن اور فزیشن تعینات کئے گئے ہیں؟

(ج) ان وارڈ میں کون کون سی ٹیسٹ کی مشینری ہے کیا ان میں ایکسرے مشین اورالٹرا ساؤنڈ مشینیں ہیں؟

(د) ان میں مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) ان کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اور ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(و) ان میں مریضوں کو کیا کیا ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ کی ایمرجنسی وارڈ 13 بیڈز اور جنرل وارڈ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	94	59	35
Paramedix	53	46	07
Others	51	47	04

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دو سرجن اور ایک فزیشن بھی تعینات ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں ایکسرے پلانٹ اور الٹرا ساؤنڈ مشینیں فنکشنل ہیں اور اس کے علاوہ لیب میں 7/24 ضروری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں گائنی، ریڈیالوجی، سرجیکل، آرتھوپیڈک پتھالوجی، میڈیسن، آئی، کارڈیالوجی، ڈرمٹالوجی، ڈینٹل، پیڈز، ڈائیلسز، ہیپاٹائٹس کلینک، این سی ڈی کلینک، ٹی بی کلینک شعبوں میں عوام الناس کو صحت کی طبی سہولتیں مہیا کی جارہی ہیں۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں وارڈز کا الگ بجٹ نہیں ہوتا بلکہ سارے ہسپتال کا کل بجٹ 174.38 ملین روپے ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں ہر ضروری دوائی فراہم کی جاتی ہے، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چک جھمرہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں

بیڈز اور وارڈز کی تعداد اور ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3930: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمر جنسی میں کتنے اور کون کون ڈاکٹرز فرائض سر انجام دیتے ہیں کتنے دیگر ملازمین فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ج) ایمر جنسی اور او پی ڈی میں کون کون سی ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ہ) اس کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اس میں تنخواہ کے علاوہ کتنی رقم کس مد میں مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ ساٹھ بیڈز پر مشتمل ہے۔ وارڈز اور بیڈز تفصیل درج ذیل ہے:

میڈیسن 14، سرجری 10، پیڈز 15، گائنی 10، ڈائیلسز 4، آرتھوپیڈک 5، ایمرجنسی وارڈ 2 اس کے علاوہ دو نئے بلاک تعمیر کے مراحل میں ہیں ان میں گائنی، جنرل اور ایمرجنسی شامل ہیں۔ اس میں بیڈز کی تعداد 60 ہے۔ ان بلاک کے فنکشنل ہونے کے بعد ایمرجنسی میں بیڈز کی تعداد بڑھ جائے گی۔

(ب) ایمرجنسی وارڈ دو بیڈز پر مشتمل ہے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایمرجنسی اور او پی ڈی میں مریضوں کو ضروری ادویات فراہم کی جاتی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گائنی، آئی اور آرتھوپیڈک وارڈز، میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد 04 ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چک جھمرہ کے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں تنخواہ کے علاوہ مختلف مدات میں -/4,30,22,627 روپے دیئے گئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل احمد پور سیال کے ٹی ایچ کیو میں گائنی وارڈ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***3966: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ کی آبادی ساڑھے تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے لیکن ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال میں گائنی وارڈ نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گائنی کے حوالے سے لوگوں کو 100 کلومیٹر کے فاصلہ طے کر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ آنا پڑتا ہے اکثر خواتین راستے میں ہی بغیر طبی امداد ملے دنیا فانی سے رخصت ہو جاتی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ڈی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال میں کب تک گائنی وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ آبادی تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ڈی ایچ کیو ہسپتال چالیس بیڈز پر مشتمل ہے علیحدہ سے گائنی وارڈ نہیں ہے مین بلڈنگ کے اندر ہی گائنی وارڈ کے لئے آٹھ بیڈز مختص کئے گئے ہیں اور گائنی کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ نے گائناکالوجسٹ کی تین سیٹیں sanctioned کی گئی ہیں۔جن میں ایک سیٹ فِل ہے جس پر MCPS ڈاکٹر تعینات ہے جبکہ دو وومن میڈیکل آفیسرز گائنی وارڈ میں تعینات ہیں۔

مزید برآں محکمہ ایک نیا گائنی وارڈ بنانے کے لئے ADP-2021-22 کی اسکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ٹی ایچ کیو ہسپتال میں جدید مشینری سے آراستہ لیبر روم، OT اور گائنی ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

ایک گائناکالوجسٹ اور سات لیڈی ڈاکٹرز اور 23 نرسز ہسپتال میں تعینات ہیں۔مزید گائنی کے آپریشن کی سہولت ہر وقت میسر رہتی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ ہسپتال میں گائنی وارڈ آٹھ بیڈز پر مشتمل ہے اور آنے والے مریضوں کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔گائنی کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ نے گائناکالوجسٹ کی تین سیٹیں منظور کی ہوئیں ہیں۔تاہم اس وارڈ کی توسیع یا علیٰحدہ سے گائنی وارڈ بنانے کے لئے یہ منصوبہ اس مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔

خوشاب: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں
سٹاف کی تعداد اور مریضوں کو فراہم کردہ طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***4005: محترمہ ساجدہ بیگم :** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب میں کتنے ڈاکٹرز لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے کتنی پوسٹیں خالی ہیں، تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب میں مریضوں کو کیا کیا طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں کیا یہ سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں نیز مذکورہ ہسپتال میں کون کون سے آلات وطبی مشینریاں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ خوشاب کی آبادی تقریباً ½13 لاکھ ہے اور یہاں کا ڈی ایچ کیو ہسپتال صرف 125 بیڈ پر مشتمل ہے جو کہ اتنی آبادی کے لئے ناکافی ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کو باقی تمام اضلاع کے ہسپتالوں کی طرح اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک اپ گریڈ کرنے اور خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا کب تک ارادہ ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام اسامی	تعداد اسامی	تعینات عملہ	خالی اسامیاں
1۔ سپیشلسٹ ڈاکٹرز،	46	19	27
2۔ سپیشلسٹ لیڈی ڈاکٹرز،	04	04	00
3۔ سینئر میڈیکل آفیسر،	30	07	23
4۔ سینئر وومن میڈیکل آفیسر،	12	03	09
5۔ میڈیکل آفیسرز،	62	58	04
6۔ وومن میڈیکل آفیسرز،	40	37	03
7۔ پیرامیڈیکل سٹاف،	29	29	00

(ب) ان ڈور اور ایمرجنسی میں ٹیسٹ اور تمام طبی سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں جبکہ آؤٹ ڈور میں صرف مستحق مریضوں کو یہ سہولیات مفت مہیا کی جاتی ہیں:

سٹی سکین، الٹرا ساؤنڈ، ای سی جی مشین، ڈنٹیل یونٹ، ڈیجیٹل ایکسرے، ایکو مشین، لیبارٹری کے متعلقہ تمام مشینری وغیرہ موجود ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے متعلقہ تمام آلات ومشینری موجود ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ خوشاب کی آبادی ½13 لاکھ ہے اور ڈی ایچ کیو ہسپتال 125 بیڈ پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ بھی خوشاب میں درج ذیل مراکز صحت ہیں جو آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں

1. تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔
2. تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال قائد آباد جو کہ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔
3. تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نور پور تھل جو کہ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔
4. تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نوشہرہ جو کہ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔
5. پانچ رورل ہیلتھ سنٹرز ہیں جن میں ہر ایک 12 بیڈز پر مشتمل ہے
6. 44 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں ہر ایک 2 بیڈز پر مشتمل ہے۔
7. 32 ڈسپنسریز اور 7 ایم سی ایچ ہیلتھ سنٹر موجود ہیں۔

(د) COVID-19 کی وجہ سے مالی سال 21-2020 میں نئی سکیمیں ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں کی گئی ہیں اور نہ ہی اس ہسپتال کی توسیع کا منصوبہ مالی سال 21-2020 میں شامل ہے۔ اس لئے ہسپتال کو اس وقت اپ گریڈ کرنا ممکن نہیں ہے۔

لاہور: پی پی-154 میں سرکاری

ہسپتالوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4059: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-154 لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں کس کس میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف اور نرسز کی اسامیاں کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات اور بجٹ کی تفصیل دی جائے؟

(د) ان ہسپتالوں کو کتنی اور کون کون سی ادویات فراہم کی گئی تھیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون سی طبی مشینری ہے ایکسرے مشین اور ایمبولینس ہیں؟

(و) ان میں کون کون سی سہولیات مریضوں کو مہیا کی جاتی ہیں؟

(ز) ان ہسپتالوں کو چیک کیا جاتا ہے تو کون چیک کرتا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی-154 میں گورنمنٹ متحدہ ویلفیئر ہسپتال کوٹلی پیر عبدالرحمن ہے جو کہ دس بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں پرائمری سطح پر ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی درج ذیل اسامیاں ہیں:

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	01	03	04
Charge Nurses	01	03	04
Para Medical Staf	05	06	11

(ج) اس ہسپتال کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ درج ذیل ہے

-/1,06,93,247 روپے

اخراجات

-/97,22,940 روپے

(د) ادویات کی تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ہسپتال میں ای سی جی، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے، ایک ایمبولینس بھی موجود ہے۔

(و) اس ہسپتال میں بنیادی گائنی، ڈینٹل، جنرل آؤٹ ڈور اور بنیادی سرجری (آپریشن کے ساتھ) کی سہولت موجود ہے۔

(ز) اس ہسپتال کو ڈائریکٹر لاہور ڈویژن، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میڈیکل سروسز باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں بی ایچ یو
اور آر ایچ سی کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4065: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔243 بہاولنگر میں کتنے بی ایچ یو اور آر ایچ سی کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف و نرسز کی کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں؟

(ج) ان کو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی ہے؟

(د) ان کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) ان مراکز صحت میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین میسر ہے اور شوگر کے مریضوں اور ٹی بی کے مریضوں اور ایڈز کے مریضوں کے لئے ادویات و ویکسین میسر ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) **آر ایچ سی = RHC2 فقیر والی اور RHC کچھی والا بی ایچ یو = 16**

R6/117، R1/10، R1/02، R3/24، R4/58، R4/69، R5/88، R6/99، R6/112، R6/132، R6/137، R6/142، R6/148، L3/154، R7/160، R7/165۔

(ب) حلقہ پی پی۔243 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو پر درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

Seats	Vacant
RHCs	22
BHUs	44

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) **آر ایچ سی فقیر والی-/3,83,77,542 (38.37 ملین روپے)**

آر ایچ سی کچھی والا-/4,14,59,148 (41.59 ملین روپے)

BHUs (16 No.) -/10,73,24,425 (107.32) **ملین روپے)**

(د) ضروری ادویات کی جو آر ایچ سی اور بی ایچ یوز پر مہیا کی جاتی ہیں اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) **آر ایچ سی فقیر والی**

کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی اور شوگر کی ویکسین اور ٹی بی کی ادویات موجود ہے
ایڈز کی ادویات آر ایچ سی لیول پر نہیں ہوتی۔

آر ایچ سی پکھی والا

کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی اور شوگر کی ویکسین اور ٹی بی کی ادویات موجود ہے ایڈز کی ادویات آر ایچ سی لیول پر نہیں ہوتی۔BHUs پر کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سانپ کے ڈسنے کے کیسز آر ایچ سی پر ریفر کئے جاتے ہیں۔ٹی بی کی ادویات میسر ہیں ایڈز کی ادویاتBHUs پر نہیں ہوتی۔

خوشاب: وارث آباد ڈسپنسری کی تعمیر، تکمیل اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***4099: جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وارث آباد ڈسپنسری ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر پر5.834 ملین روپے روپے خرچ ہوئے ہیں جس سے بلڈنگ کا ڈھانچہ کی تعمیر اورBoundary Wall کی تعمیر ہو چکی ہے؟

(ب) اس ڈسپنسری کا بقایا کام کتنا ہے اور اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(ج) اس ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اگر نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس عوامی فلاح کے منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرے گے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ وارث آباد ڈسپنسری ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر کی سکیم سابقہ ضلعی حکومت نے دی اور اس ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے مطلوبہ رقم کی فراہمی بھی سابقہ ضلعی حکومت نے کی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر پر 5.834 ملین روپے روپے خرچ ہو چکے ہیں

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کی main building کے فرشوں کی تعمیر کا کام مکمل ہونا باقی ہے اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر مکمل ہونا باقی ہے۔ اس رہائش کا bricks work چھت تک ہو چکا ہے اور اس کی چھت ڈالنا اور پلستر اور فرش ڈالنا باقی ہے۔ محکمہ بلڈنگز کے اندازے کے مطابق تقریباً 91 لاکھ روپے ان کاموں کو مکمل کرنے کے لئے درکار ہیں۔

(ج) چونکہ ڈسپنسری سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے خرچ پر تعمیر کرنے کی منظوری دی تھی اور اس کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی سابقہ ضلعی حکومت نے دیئے اس لئے ڈسپنسری کو مکمل کرنے کی ذمہ داری سابقہ ضلعی حکومت کی successor ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب پر تھی کہ وہ اس ڈسپنسری کو مکمل کرے اس لئے اس ڈسپنسری کو مکمل کرنے کے لئے صوبائی حکومت محکمہ پرائمری و سیکنڈری کے ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 2019-20 میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی تھی۔

(د) چونکہ اس سکیم کے لئے صوبائی حکومت کے بجٹ میں اس سکیم کی تکمیل کے لئے فنڈز موجود نہ ہیں اس لئے حکومت اس مالی سال میں اس کی تکمیل نہیں کر سکتی۔ تاہم ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب کو ہدایات جاری کی جا رہی ہیں کہ وہ اس ڈسپنسری کو مکمل کر کے فنکشنل کرے۔

خوشاب: ڈسپنسری محمود شہید کی بعد از تکمیل
بجلی کی فراہمی اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4101: **جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپنسری محمود شہید خوشاب کی بلڈنگ لاکھوں روپے سے تعمیر کر کے مکمل کر دی گئی ہے اس میں بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے؟

(ب) اس کو فنکشنل کرنے کے لئے کب تک بجلی کا کنکشن حاصل کر لیا جائے گا؟

(ج) اس ڈسپنسری کے لئے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اس میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کو جلد از جلد فنکشنل کرنے کے لئے بجلی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محمود شہید ڈسپنسری ضلع خوشاب کی منظوری سابقہ ضلعی حکومت خوشاب نے 26-02-2015 کو دی اور اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی ضلعی حکومت نے ہی دیئے۔ اس کی بلڈنگ کا کام تقریباً 93 فیصد مکمل ہے اور بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے۔

(ب) چونکہ یہ سکیم سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے مالی وسائل سے شروع کی تھی اور یہ سکیم کبھی بھی صوبائی ترقیاتی پروگرام کا حصہ نہ رہی ہے اس لئے اس سکیم کو مکمل کرنا سابقہ ضلعی حکومت خوشاب کی successor ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب کا کام ہے وہ اس میں جلد از جلد بجلی کا کنکشن لگا کر اس ڈسپنسری کو چالو کرے۔

(ج) مالی سال 2019-20 اور 2020-21 کے صوبائی ترقیاتی بجٹ میں یہ سکیم شامل نہیں ہے جس کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔ لیکن ADP-2021-22 میں شامل کر کے مکمل کی جائے گی۔

(د) اس کا جواب جز (ب) اور (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یوز
کی تعداد اور ان میں طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***4173: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-243 بہاولنگر کی حدود میں کون کون سے بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہسپتال ہیں؟

(ب) ان کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی مالیت کی ادویات اور آٹو ڈسپوزایبل سرنج فراہم کی گئیں؟

(ج) کیا ان میں داخل ہونے والے تمام مریضوں کو ادویات اور دیگر اشیاء مفت حکومت فراہم کر رہی ہے؟

(د) ان میں ایکسرے مشین اور دیگر کون کون طبی مشینری دستیاب ہے؟

(ہ) ان مشینری کی حالت کیسی ہے؟

(و) کیا ان میں کتا کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی 243 بہاولنگر کی حدود میں 02 آر ایچ سیز اور 16 بی ایچ یوز ہیں۔

آر۔ایچ۔سیز

1۔ فقیر والی، 2۔ کھچی والا،

بی۔ایچ۔یوز

1۔	R6/142	2۔	R6/137
3۔	R7/160	4۔	R6/99
5۔	R6/148	6۔	R4/69
7۔	R4/58	8۔	R5/85
9۔	L3/145	10۔	R6/117
11۔	R1/10	12۔	R1/02
13۔	R3/24	14۔	R6/112
15۔	R6/132	16۔	R7/162

موجود ہیں۔

(ب) مالی سال19-2018اور20-2019میں درج ذیل ادویات اور آٹوڈسپوزایبل سرنجیز فراہم کی گئیں:

RHC 2018-19 کچھی والا:

میڈیسن: -/30,48,084روپے

سرنج: -/2,88550روپے

RHC 2019-20 کچھی والا:

میڈیسن: -/9,64,397روپے

سرنج: -/1,55,000روپے

RHC2018-19 فقیر والی:

میڈیسن:-/32,28,529روپے

سرنج: -/1,77,250روپے

RHC 2019-20 فقیر والی:

میڈیسن: -/11,00,000روپے

سرنج: -/1,00,000روپے

(BHU 16) 2018-19

میڈیسن:-/78,59,446روپے

سرنج: -/5,11,045روپے

(BHU 16) 2019-20

میڈیسن:-/95,24,883 روپے

سرنج: -/5,27,400روپے

(ج) آؤٹ ڈور + ان ڈور مریضوں کو 75 فیصد فری ادویات دی جاتی ہیں اور ایمر جنسی + لیبر روم میں 100 فیصد فری ادویات دی جاتی ہیں۔

(د) آر ایچ سی: فقیر والی: ایکسرے مشین 2، ای سی جی مشین 1، ڈینٹل یونٹ 1 اور الٹراساؤنڈ مشین 1 آر ایچ سی فقیر والی میں دستیاب ہیں۔

آر ایچ سی: کچھی والا: ایکسرے مشین۔ الٹرا ساؤنڈ مشین دو۔ ای سی جی مشین ایک۔ ڈینٹل یونٹ ایک ار ایچ سی کچھی والا میں دستیاب ہیں۔

(ہ) ٹھیک اور استعمال کے قابل ہیں۔

(و) RHC فقیر والی اور RHC کھچی والا میں کتا کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہے۔
16 بی ایچ یو میں کتے کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہے۔

صوبہ میں کتامار سکیم کے دوبارہ شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***4182: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سابقادور حکومت میں کتامار مہم شروع کی گئی تھی مذکورہ مہم کب بند کی گئی بند کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک اوکاڑہ، ساہیوال، قصور اور لاہور میں کتا کے کاٹنے کے کتنے واقعات ہوئے؟

(ج) کیا حکومت صوبہ میں دوبارہ کتامار سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کتامار مہم کبھی بھی ختم نہیں کی گئی بلکہ اس کا فوکس خاص طور پر پاگل کتوں کی تلفی پر ہے۔ اس بابت ایک رٹ پٹیشن نمبر 2017/1382 بعنوان حمزہ خان ورسز گورنمنٹ آف پنجاب لاہور ہائیکورٹ لاہور میں زیر سماعت ہے اور اس کی رو سے محکمہ صحت کے فیلڈ ملازمین کی حد تک کتامار مہم میں عملی حصہ لینے کی حد تک سٹے آرڈر ہے، اور کتوں کی تلفی کے علاوہ دوسرے محفوظ طریقے بھی زیر بحث ہیں جن میں کتوں کی رجسٹریشن، ٹیگنگ و درجہ بندی، ویکسینیشن سٹیری لائزیشن اور تلفی (جہاں ضروری ہو) شامل ہیں۔ اس سلسلے میں تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ایک جامع پالیسی تشکیل دی گئی ہے۔ جس کا ڈرافٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گیا ہے۔

اس بارے میں تمام سٹیک ہولڈرز ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ، لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ،UVAS (یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز)اور لاء ڈیپارٹمنٹ کی مشاورتی میٹنگ 18۔ستمبر 2020کو منعقد ہوئی جس کے منٹس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر اس مہم کو مزید موئژ بنانے کے لئے پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر، لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور لائیوسٹاک کے محکمہ جات مربوط حکمت عملی پر مصروف عمل ہیں۔

(ب) یکم اگست 2018سے جنوری 2020تک

1۔	اوکاڑہ183	2۔	ساہیوال496
3۔	قصور3278	4۔	لاہور1326

کتوں کے کاٹنے کے واقعات پیش آئے

(ج) کتا مار مہم بالخصوص پاگل کتوں کی تلفی کی مہم پورا سال جاری رہتی ہے، تاہم بمطابق ضرورت کتوں کی تعداد کم یا زیادہ ہونے کی بنیاد پر اس میں تیزی یا کمی کی جا سکتی ہے، مزید براں اس مسئلے پر بہتری کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر مختلف محکموں بشمول لوکل گورنمنٹ، لائیوسٹاک اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ون ہیلتھ کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے جو مشترکہ حکمت عملی سے اوارہ کتوں کی تلفی کے لئے مربوط طریقے سے مصروف عمل ہے۔
اس بابت وزیراعلیٰ پنجاب کے آفس سے کتوں کی تلفی کے حوالے سے ضروری ہدایات بحوالہ خط نمبرAS(ESTT)/CMO/19/OT-47/34بتاریخ 2۔دسمبر 2019 لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو جاری کی گئیں مذکورہ خط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں مالی سال 19-2018 میں اعلان
کردہ 9 نئے ہسپتالوں کی تعمیر وقیام سے متعلقہ تفصیلات

*4195: **محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں صوبہ بھر میں 9 نئے ہسپتال بنانے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) ان 9 نئے ہسپتالوں میں سے کتنے ہسپتالوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے؟

(ج) یہ نئے ہسپتال کن کن شہروں میں بنائے جا رہے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حکومت نے پرائمری وسیکنڈری کے مندرجہ ذیل نئے ہسپتالوں کی تعمیر کے منصوبہ جات شامل کئے تھے

1. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال اٹک کی تعمیر
2. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال میانوالی کی تعمیر
3. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال لیہ کی تعمیر
4. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال بہاولنگر کی تعمیر
5. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال راجن پور کی تعمیر

اس کے علاوہ چار ٹرشری کیئر ہسپتال کے منصوبے شامل ہیں یہ ہسپتال مندرجہ ذیل شہروں میں بنائے جا رہے ہیں۔

1-	**لاہور**	2-	**ڈیرہ غازی خان**
3-	**ملتان**	4-	**سیالکوٹ**

(ب) اوپر بیان کردہ ہسپتالوں میں زچہ بچہ ہسپتال میانوالی میں تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ حکومت کے پاس اٹک کے اندر 100 بیڈز کے لئے بلڈنگ جو کہ پہلے کامسٹ یونیورسٹی کے زیر استعمال تھی جس کو renovate کرکے اور ضلعی ہسپتال اٹک سے ضروری

مشینری منتقل کرکے چھ ماہ تک فنکشنل کردیا جائے گا اور باقی کے 100 بستروں کی تعمیر کے لئے نقشہ اور PC-1 تیاری کے مراحل میں ہے۔

زچہ بچہ ہسپتال لیہ اور راجن پور کی سکیموں کا PC-1 پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کی میٹنگ مورخہ 28-09-2020 میں منظور کرلیا گیا ہے۔

(ج) یہ نئے ہسپتال اٹک، میانوالی، لیہ، بہاؤ لنگر اور راجن پور، لاہور، ڈیرہ غازی خان، ملتان اور سیالکوٹ میں بنائے جا رہے ہیں۔

منڈی بہاؤالدین: بنیادی مرکز صحت مرالہ کو بطور رورل ہیلتھ سنٹر کے منصوبہ کی تکمیل اور فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

***4243: محترمہ حمیدہ میاں:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منصوبہ اپ گریڈیشن بنیادی مرکز صحت سے دیہی مرکز صحت مرالہ تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین کب مکمل ہوا؟

(ب) کیا محکمہ نے اس منصوبہ کو مکمل ہونے کے بعد اپنی تحویل میں لے لیا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(ج) کیا اس نئے منصوبہ (دیہی مرکز صحت مرالہ) کے لئے SNE منظور ہو چکی ہے؟

(د) محکمہ دیہی مرکز صحت مرالہ منڈی بہاؤالدین کو کب تک اس کے مقرر کردہ معیار کے مطابق شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) منصوبہ اپ گریڈیشن بنیادی مرکز صحت سے دیہی مرکز صحت مرالہ تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین 12-06-2018 کو مکمل ہوا۔

(ب) محکمہ منصوبہ ہذا کو اسی مالی سال کے اندر تحویل میں لے لے گا۔

(ج) دیہی مرکز صحت مرالہ کی SNE ابھی تک منظور نہیں ہوئی ہے۔

(د) محکمہ دیہی مرکز صحت مرالہ منڈی بہاؤالدین کو SNE کی منظوری کے فوراً بعد شروع کر دے گا۔

خانیوال: آر ایچ سی کچا کھوہ میں

ملازمین کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4285: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی کچا کھوہ خانیوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسر اور دیگر کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وار تعینات ہیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے گائنی کتنے بیڈز کی ہے ان میں کون کون سے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں؟

(د) اس میں کون کون سی مشینری اور دیگر سامان موجود ہے؟

(ہ) کیا اس میں مریضوں کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) کیا اس میں ایکسرے مشین اور دیگر ایمرجنسی کے لئے طبی مشینری موجود ہے کیا اس میں 24/7 گھنٹے کی سہولت موجود ہے اس میں حکومت کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی کچا کھوہ خانیوال 12 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) آر ایچ سی کچا کھوہ میں تین میڈیکل آفیسرز، دو سینئر میڈیکل آفیسرز، ایک ڈینٹل سرجن، چھ نرسز، جبکہ تین ڈسپنسرز تعینات ہیں۔ دیگر ملازمین میں، دو لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، ایک سینئر کلرک، ایک آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ایک انیستھیزیا اسسٹنٹ، ایک ڈینٹل اسسٹنٹ، ایک ہومیو ڈسپنسر، ایک ڈرائیور، ایک میڈوائف، تین نائب

قاصد، ایک بہشتی، ایک مالی، ایک کک، ایک چوکیدار، ایک وارڈ سرونٹ اور ایک وارڈ کلینر تعینات ہیں۔

اس میں ایک ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 19، ایک وومن میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 17، ایک ڈسپنسر سکیل نمبر 9، ایک ڈریسر سکیل نمبر 9، ایک لیبارٹری اسسٹنٹ سکیل نمبر 9، ایک ایکسرے ٹیکنیشن سکیل نمبر 09 اور ایک ٹیوب ویل آپریٹر سکیل نمبر 5 کی سیٹ خالی ہے۔

(ج) اس میں ایمرجنسی دو بیڈز پر مشتمل ہے۔ گائنی کا علیحٰدہ سے وارڈ ہے اور نہ ہی گائناکالوجسٹ کی سیٹ منظور شدہ ہے۔

(د) اس میں الٹرا ساؤنڈ مشین، ای سی جی مشین، ایکسرے یونٹ، ڈینٹل یونٹ اور لیبارٹری کے متعلقہ سامان اور مشینری موجود ہے۔

(ہ) جی ہاں! آنے والے مریضوں کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) اس میں ایکسرے مشین اور دیگر ایمرجنسی کے لئے طبی مشینری موجود ہے۔ جی ہاں! اس میں 24/7 گھنٹے کی سہولت موجود ہے۔

لاہور: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں زچہ بچہ کے علاج کی سہولیات اور گائناکالوجسٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4319: **جناب محمد مرزا جاوید**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ لاہور میں زچہ بچہ کے علاج کے لئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں اور لیڈی گائناکالوجسٹ کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) اگر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں زچہ بچہ کے علاج کے لئے سٹاف اور سہولیات نامکمل ہیں تو حکومت کب تک یہ سہولیات کی فراہمی کر دے گی؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کارڈیک مانیٹر اور اینستھیزیا مشینوں کے ساتھ دو آپریشن تھیٹرز مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔اینستھیزیا ٹیم کی قیادت ایک کنسلٹنٹ اور چار ماہرین کرتے ہیں جو کہ 24 گھنٹے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔اطفال کے ماہرین کے ساتھ لیول دو کی نرسریاں کام رہی ہیں۔بلڈ بنک کی سہولت دستیاب ہے۔ڈوپلر اسکین کے ساتھ الٹرا ساؤنڈ سہولیات سمیت گائنی ایمرجنسی سروسز بھی مہیا کی جارہی ہیں۔پیچیدہ معاملات جو کہ ہسپتال کے دائرہ کار سے باہر ہوتے ہیں ان مریضوں کو لاہور سرکاری ہسپتال ریفر کیا جاتا ہے۔

روزانہ 150 گائنی مریضوں کو او پی ڈی میں چیک کیا جاتا ہے اور ماہانہ 250 آپریشن کئے جارہے ہیں اور روزانہ اوسطاً 13 ڈلیوریز ہوتی ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں دو کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ (ایف سی پی ایس) ہیں، ایک سینئر گائناکالوجسٹ (ایم سی پی ایس)، دو رجسٹرار (ایم آر سی او جی پارٹ 2)، پانچ سینئر میڈیکل آفیسر جن میں سے دو ڈگری ہولڈر (ایم سی پی ایس) ہیں اور چھ میڈیکل آفیسرز گائنی کے شعبہ میں کام کررہے ہیں۔یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے اس لئے مسنگ فسیلٹیز مہیا کرنا بھی ان کی ذمہ داری ہے۔

لاہور: تحصیل رائیونڈ میں امراض قلب

کے علاج کی سہولت کے حامل ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*4320: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل رائیونڈ کے کن ہسپتالوں میں امراض قلب کے مریضوں کے لئے سہولیات میسر ہیں؟

(ب) اگر تحصیل رائیونڈ میں امراض قلب کی سہولیات میسر نہیں تو حکومت کب تک آٹھ لاکھ آبادی کے لئے سہولیات میسر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کارڈیالوجی ایک خصوصی شعبہ ہے اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کی خدمات کے دائرہ سے باہر ہے کیونکہ اسے خصوصی سطح کی دیکھ بھال، سی سی یو، انجیو گرافی اور انجیو پلاسٹی کے لئے سہولیات اور امراض قلب کے ڈاکٹرز اور ان کی ٹیم کی ضرورت ہے۔ تاہم، شدید معاملات کو معیاری ابتدائی معاون تھراپی دی جاتی ہے جس میں ینالجیسکس، آکسیجن تھراپی شامل ہیں اور مریض کو ترجیحی طور پر ریسکیو 1122 ایمبولینس کے ذریعہ مزید تشخیص وعلاج کے لئے (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) جیسے ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے۔

(ب) امراض قلب کا نیا ہسپتال بنانا پرائمری اینڈ سیکنڈری کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ امراض قلب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تابع ہے۔

رحیم یار خان: بی ایچ یو آباد پور میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4380: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی ایچ یو آباد پور (رحیم یار خان) کتنے بستروں پر مشتمل ہے اور اس میں کون کون سی سہولیات ہیں؟

(ب) ہسپتال ہذا میں کون کون سے شعبہ ہیں نیز کتنے ڈاکٹرز مع پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ہسپتال میں کون کون سی سہولیات مسنگ ہیں؟

(د) ہسپتال میں ڈاکٹر و دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کو کب تک پر کیا جائے گا اور مسنگ فسیلٹیز پوری کی جائیں گی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آباد پور (رحیم یار خان) دو بیڈز پر مشتمل ہے اور اس پر الٹرا ساؤنڈ مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین، 24 گھنٹے فری ڈیلیوری وغیرہ کی سہولیات موجود ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں صبح 8:00 سے دوپہر 2.30 تک جنرل OPD، فری ویکسینیشن اور 24 گھنٹے فری ڈیلیوری کی سہولت موجود ہے۔ کل 22 اسامیوں میں سے 17 پُر ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د) ہسپتال آباد پور میں ڈاکٹر کی اسامی پُر ہے جبکہ مڈوائف کی سیٹ محکمانہ پالیسی کے مطابق بذریعہ واک ان انٹرویو جلد از جلد پُر کر دی جائے گی۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی بھٹیاں میں
خالی اسامیوں اور دیگر طبی سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*4383: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی بھٹیاں (حافظ آباد) میں منظور شدہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں کتنی ہیں کتنی خالی ہیں اور کتنی پر ہیں خالی اسامیاں کن وجوہات کی بناء پر خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سینئر میڈیکل آفیسر سپیشلسٹ، وومن میڈیکل آفیسر کی اسامیاں بھی خالی پڑی ہوئی ہیں اور ریڈیالوجسٹ کی اسامی پُر نہ ہونے کی وجہ سے الٹرا ساؤنڈ مشین بھی استعمال میں نہیں ہے جبکہ پچاس کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے طبی سہولیات میسر نہ ہیں؟

(د) معمولی ٹیسٹ شوگر، بلڈ پریشر اور دیگر ٹیسٹ کی بھی سہولت میسر نہ ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی تمام خالی اسامیاں پُر کرنے اور ٹیسٹوں کے لئے لیبز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ جلد از جلد رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو پنڈی بھٹیاں میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:

Designation	Sanctioned	Filled	Vacant
Specialists	17	06	11
MO	08	08	00
WMO	14	13	01
Nurses	14	13	01
Para Medical Staff	17	13	04

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی درخواستیں برائے بھرتی موصول نہ ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) اسامیوں کے متعلق پیرا (الف) میں ذکر کیا جا چکا ہے جبکہ الٹرا ساؤنڈ مشین کے لئے ہسپتال سے ایک میڈیکل آفیسر ڈسٹرکٹ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹریننگ کے لئے بھیج رہے ہیں ریڈیالوجسٹ کی سیٹ خالی ہے جونہی کوئی درخواست موصول ہوگی فوراً انٹرویو کروائیں گے۔

(ج) 17 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی سیٹوں میں سے صرف گیارہ سیٹیں خالی ہیں جبکہ میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز کی تمام سیٹیں فل ہیں۔

(د) درست نہ ہے ہر قسم کی ٹیسٹ کٹس موجود ہیں اور ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔

(ہ) محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق تمام چیف ایگزیکٹو آفیسرز کو اختیار حاصل ہے کہ خالی اسامیاں مثلاً سپشلسٹ / میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز / نرسز کو ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کرے۔ جیسے ہی ان میں کوئی سیٹ خالی ہوتی ہے۔ جمع شدہ درخواستوں پر انٹرویو کروائے جاتے ہیں خالی اسامیوں پر جب بھی

کوئی درخواست موصول ہوتی ہے فوراً انٹرویو کا پروسس مکمل کرتے ہیں ہسپتال میں لیبز مکمل طور پر کام کر رہی ہے اور تمام قسم کے ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہیں۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال فتح جنگ میں ٹراما سنٹر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***4509: جناب افتخار احمد خان:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح جنگ تین تحصیلوں کا جنکشن پوائنٹ ہے اس کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ٹراما سنٹر کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تحصیل جنڈ اور تحصیل پنڈی گھیپ کی ٹریفک یہاں سے گزر کر جاتی ہے؟

(ب) کیا حکومت جلد از جلد اس ہسپتال میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری و سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ نے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں جس میں تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال فتح جنگ ضلع اٹک بھی شامل تھا۔ ٹراما سنٹر بنانے کی مشترکہ proposal بنائی تھی اور محکمہ کا خیال تھا کہ ان تمام تحصیل ہیڈ کواٹرر ہسپتالوں میں ٹراما سنٹر کی سہولت ہونی چاہئے تاکہ آنے والے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات مہیا کی جاسکیں لیکن (COVID-19) وبا کی وجہ سے اس تجویز کو ADP-2020-21 میں شامل نہ کیا جا سکا چونکہ COVID-19 کی وجہ سے مالی وسائل میں کمی واقع ہوئی ہے اور زیادہ تر وسائل COVID-19 کے مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ ہو رہے ہیں اس لئے تحصیل ہیڈ کواٹرر ہسپتال فتح جنگ ضلع اٹک میں اس سطح پر ٹراما سنٹر بنانا موجودہ مالی سال میں ممکن نہیں ہے۔

(ب) اس کا جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

نومولود بچوں کے لئے حفاظتی
ٹیکوں اور زچہ کی صحت کے لئے آگاہی سے متعلقہ تفصیلات

*4517: **محترمہ طحیانون:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نومولود بچوں کے لئے حفاظتی ٹیکوں نیز ماں اور نومولود کی صحت کی مانٹیرنگ پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جارہا ہے۔ کمزور اور رسک والے بچوں کو کیا اضافی مدد یا مانٹیرنگ دی جارہی ہے اس بابت تفصیلاً بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

ای پی آئی حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام ہے جس کے تحت بچوں کو پیدائش سے لے کر دو سال کی عمر تک شیڈول کے مطابق حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ ان حفاظتی ٹیکوں کی خدمات گورنمنٹ کے تمام بنیادی مراکز صحت، رورل ہیلتھ سنٹرز اور ہسپتالوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں یونین کونسلز کی سطح پر ویکسینٹرز کو بھی تعینات کیا گیا ہے جو اپنے ٹور پلان کے تحت گاؤں اور محلہ جات میں جاکر متعین طریق کار کے مطابق ای پی آئی ویکسینیشن کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ محکمہ صحت اور ای پی آئی پروگرام کی جانب سے ان حفاظتی ٹیکوں کی خدمات پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے نگرانی اور معائنہ کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا ہے۔ تحصیل، ضلع اور صوبائی سطح پر ای پی آئی سپر وائزر اور ہیلتھ مینجر کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ ان افسران میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز (ای پی آئی)، چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ایچ اے)، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (پی ایس)، ڈسٹرکٹ سرویلنس کوارڈینٹر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، سٹی سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، شامل ہیں۔ اس کے علاوہ LHWs گھر گھر جاکر حفاظتی ٹیکوں سے متعلق پوچھتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ کوئی بچہ حفاظتی ٹیکہ جات لگنے سے محروم نہ رہ جائے۔ معائنہ اور نگرانی کے دوران کام کی کمزوریاں اور خلا کو نوٹ کیا جاتا ہے اور موقع پر راہنمائی اور

ہدایات کے ذریعے تصحیح کی جاتی ہے۔ زیادہ پیچیدہ معاملات کو ریکارڈ پر لانے کے بعد افسران بالا کی نگرانی میں متفقہ طور پر حل کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب میں کمزور اور رسک والے بچوں کے لئے ایک جامع اور مربوط پروگرام Chief Minister Stunting Retuction Programme محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت جاری ہے۔

اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں 1716 غذائی کمی سے بچاؤ اور علاج (Outpatient Therapeutic Programme) کے مراکز قائم کئے جاچکے ہیں جہاں پر ماہانہ بنیاد پر تقریباً 8000 کمزور اور غذائی کمی کے شکار بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں بچوں کے امراض کے ماہرین کی زیر نگرانی نیوٹریشن کے 58 خصوصی سٹیبلائزیشن سنٹرز (SC) بھی قائم کئے گئے ہیں۔

کمیونٹی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تمام پانچ سال سے چھوٹے بچوں کی اسکریننگ کرتی ہیں اور کمزور اور غذائی کمی کے شکار بچوں کو قریبی مرکز صحت / غذائی کمی کے علاج کے مراکز ریفر کرتی ہیں اس کے علاوہ تمام کارکنان صحت بشمول لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھی کمزور بچوں کے علاج اور بچاؤ سے متعلق خصوصی ٹریننگ کورسز کرائے گئے ہیں۔

ماں اور نومولود کی صحت کی مانیٹرنگ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے حکومت نے 1195 بنیادی مراکز صحت کو 7/24 زچہ بچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اپ گریڈ کر دیا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔ ان 7/24 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعینات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔ نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لئے اضافی مشینری اور آلات فراہم کئے گئے ہیں جس میں تمام 7/24 مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبوبیگ، تمام ٹی ایچ کیو اور ڈی ایچ کیو پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔ تمام 24/7 مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ بچہ میں کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لئے الٹراساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جارہی

ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔ زچگی کے وقت حاملہ کی بروقت مرکز صحت تک رسائی کے لئے دیہاتوں میں (Rural Ambulance Service RAS) کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے اور، 480 ایمبولینسز مفت سہولت فراہم کر رہی ہیں۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ڈائیلسز کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4518: **جناب محمد افضل گل:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں گردے کے کتنے مریض یومیہ آتے ہیں؟

(ب) ان کے علاج کے لئے کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کے آؤٹ ڈور اور ان ڈور میں کیا سہولیات میسر ہیں؟

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت میسر کر کے اسے فنکشنل کر دیا جائے گا؟

(ہ) گردے کے مریضوں کے رش کی وجہ سے حکومت ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں مزید کیا سہولیات مہیا کر رہی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جولائی 2019 سے لے کر جولائی 2020 تک کل 2611 مریضوں کے ڈائیلسز کئے جا چکے ہیں۔ ماہانہ مریضوں کی تعداد تقریباً 200 سے زائد ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں نیفرالوجسٹ کی پوسٹ نہیں ہے۔ ڈاکٹر رانا شفیق احمد (APMO) جنہوں نے ڈائیلسز کی ٹریننگ کی ہوئی ہے، کے زیر نگرانی مریضوں کے ڈائیلسز ہوتے ہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں فزیشن و سرجن مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ تین سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کرتے ہیں۔

(ج) فزیشن، سرجن، گائناکالوجسٹ، ای این ٹی سپیشلسٹ، آئی سپیشلسٹ، چیسٹ سپیشلسٹ، ڈینٹسٹ، ڈیجیٹل ایکسرے و الٹرا ساؤنڈ، لیبارٹری، ہیپاٹائٹس کلینک، این سی ڈی کلینک، ون ونڈو ٹی بی کلینک، فزیوتھراپی کلینک، ڈینٹل کلینک، شعبہ امراض و زچگی۔ ہسپتال ہذا کے اندرڈیپارٹمنٹ میں داخل ہونے والے مریضوں کو تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور تمام سپیشلسٹ انڈور ڈیپارٹمنٹ میں داخل مریضوں کا روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کرتے ہیں۔

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت میسر کرکے اسے فنکشنل کر دیا جائے گا۔ ہسپتال ہذا میں ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) محکمہ کی جانب سے پانچ نئی مشینیں مہیا کر دی گئی ہیں۔ جن سے روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کا ڈائیلسز کیا جاتا ہے اور ڈائیلسز یونٹ میں نیا آر او پلانٹ بھی نصب کر دیا گیا ہے۔

تحصیل حاصل پور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں
ٹراما سنٹرز، کارڈیک سنٹر قیام اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***4520: جناب محمد افضل گل:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ٹراما سنٹر اور کارڈک سنٹر کب سے قائم ہیں اور ان پر کتنے فنڈز صرف کئے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ دونوں سنٹرز تاحال غیر فعال ہیں؟

(ج) حکومت ان کو فنکشنل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ٹراما سنٹر / کارڈیک سنٹر کی عمارت کی تعمیر 2019 میں مکمل ہوئی۔ تعمیر و میڈیکل آلات پر آنے والے اخراجات کا تخمینہ لاگت 224.742 ملین روپے ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی توسیعی سکیم میں ٹراما / ایمرجنسی وارڈ، دل کا وارڈ اور ہڈی کے وارڈ کے لئے 46.440 کی مشینری کی منظوری دی تھی اور اس ہسپتال میں 46.440 روپے کی مشینری مہیا کر دی ہے۔ اس کے علاوہ Revamping Program کے ذریعے اس ہسپتال کے لئے 223.992 روپے بھی منظور ہوئے تھے اور اس میں سے 55 ملین روپے کا ضروری سازو سامان ہسپتال کو مہیا کر دیا ہے اور مشینری اور آلات بجٹ کی دستیابی پر مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(ج) ٹراما سنٹر فعال ہے اور جس کو بطور ایمرجنسی استعمال کیا جا رہا ہے۔

صوبہ میں نومولود بچوں کی اموات

کی وجوہات اوران کا ریکارڈ مرتب کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4614: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو زیادہ تر بچوں کی اموات کی وجوہات کیا ہوتی ہیں؟

(ب) حکومت بچوں کی اموات کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آئی آر ایم سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب بھر میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے اور نوزائیدہ اور زچگی کے دوران ہونے والی اموات کی شرح کو کم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ اسی سلسلے میں پروگرام نے جنوری 2016 میں SMS رپورٹنگ اور Verbal Autopsy Forms پر ریکارڈ

حاصل کرنے کا نظام تشکیل دیا جس کے تحت صوبہ بھر کے نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔ نوزائیدہ میں ہونے والی اموات کی درج ذیل 6 بڑی وجوہات دیکھی گئی ہیں:

Hypothermia :3	Asphyxia :2	Pre Maturity :1
Pneumonia :6	Diarrhea :5	Sepsis :4

(ب) حکومت پنجاب نے نوزائیدہ بچوں میں شرح اموات کم کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔

1. 1195 بنیادی مراکز صحت کو 24/7 زچہ و بچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اپ گریڈ کیا جا چکا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔
2. ان 24/7 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعینات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔
3. نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لئے اضافی مشینری اور آلات فراہم کئے گئے ہیں جس میں تمام 24/7 مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبوبیگ ، تمام THQ اور DHQ پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔
4. تمام 24/7 مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ و بچہ میں کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لئے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔
5. زچگی کے وقت حاملہ کی بروقت مرکز صحت تک رسائی کے لئے اب تک کل 480 ایمبولینسز فراہم کی جا چکی ہیں۔
6. بچوں کی صحت اور غذائیت کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے صوبہ بھر کے مراکز صحت میں 1710 غذائی کمی کے علاج معالجہ کے مراکز قائم کئے گئے ہیں جس میں 1710 (OTP) اور اس کے علاوہ ماہر امراض اطفال کے زیر نگرانی تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں میں 58(SC) قائم کے ئے جا چکے ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ساہیوال: پی پی-198 میں رورل ہیلتھ سنٹر کمیر

میں عوام کے علاج معالجہ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

884: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-198 ساہیوال میں موجود رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں کتنے پیرا میڈیکل سٹاف، ڈاکٹرز و دیگر عملہ موجود ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں حلقہ کی عوام کو کیا سہولیات میسر ہیں اور کون کون سی ادویات ان کے دوران علاج استعمال کی جاتی ہیں اس رورل ہیلتھ سنٹر میں کتنی ڈیلوریز ماہانہ کی جاتی ہیں اور دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور جو ادویات ہسپتال سے ان کو مہیا کی جاتی ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا اس رورل ہیلتھ سنٹر پر لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(د) کیا رورل ہیلتھ سنٹر کمیر پر صحت کارڈ کے ذریعے لوگوں کا علاج معالجہ فری کیا جاتا ہے کیا ایک صحت کارڈ گھر کے ایک فرد کے لئے ہے اس پر تمام ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی-198 رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں 07 ڈاکٹرز، 23 پیرا میڈیکل سٹاف اور 12 دیگر عملہ موجود ہے۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں حلقہ کی عوام کے لئے صحت کی تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ اس رورل ہیلتھ سنٹر میں 80 ڈیلوریز ماہانہ کی جاتی ہیں اور گورنمنٹ سے منظور شدہ تمام ادویات موجود ہیں اور یہ ادویات تمام مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی ہاں! اس رورل ہیلتھ سنٹر پر لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر پر صحت کارڈ کے ذریعے لوگوں کا علاج معالجہ نہیں کیا جاتا۔ بلکہ تمام مریضوں کو مفت ادویات دی جاتی ہیں۔ البتہ تمام ٹیسٹ گورنمنٹ کی منظور شدہ معمولی فیس پر کئے جاتے ہیں۔

لاہور: ڈینگی وبا کے تدارک کے لئے محکمانہ اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1064: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں کل کتنے ڈینگی ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) شہر لاہور میں کتنے ڈینگی ملازمین کو ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ پر رکھا ہوا ہے؟

(ج) شہر لاہور میں ڈینگی وبا کے پیش نظر کیا محکمہ مزید ملازمین بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(د) شہر لاہور میں مون سون بارشوں کے پیش نظر اور ڈینگی وباء کے تدارک کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) شہر لاہور میں ٹوٹل 6,090 ڈینگی ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) شہر لاہور میں 2,987 ڈینگی ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ 603 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں اور 2,500 ڈینگی ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) 2500 ڈینگی ملازمین ڈیلی ویجز ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں اور مزید 1500 ملازمین ڈینگی کے مرض اور لاروا کی افزائش کو دیکھتے ہوئے رکھے جائیں گے۔

(د) ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، اسسٹنٹ کمشنرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ پروگرام کو آرڈینیٹر اور تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز روزانہ کی بنیاد پر اپنے اپنے ایریاز میں ڈینگی کا جائزہ لیتے ہیں اور ڈینگی کے تدارک کے لئے نہ صرف احکامات صادر فرماتے ہیں بلکہ عملدرآمد کو یقینی بناتے ہیں اور پانی کی نکاسی کے لئے تمام انتظامات کو یقینی

بناتے ہیں۔ پنجاب حکومت کے تمام ادارے مل کر ڈینگی پر قابو پانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔

صوبہ بھر میں COVID-19 کے کیسز
کی تعداد اور بچاؤ کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1068: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں COVID-19 کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے؟

(ب) اس موذی وائرس سے بچاؤ کے لئے حکومتی اقدام بتائے جائیں؟

(ج) کلورین کا سپرے صوبہ بھر کے کن اضلاع میں کروایا گیا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ کورونا کی لاہور میں صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے اس کی وجہ بیان کی جائے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبے بھر میں COVID-19 کے 98,487 کیسز رپورٹ ہوئے اور انہی کی لیبارٹریز میں تشخیص کی گئی۔

(ب) اس موذی وائرس سے بچاؤ کے لئے حکومت نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے:

(i) فوری طور پر محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کے دفتر میں کرونا وائرس کنٹرول روم قائم کیا گیا جو کہ اب تک مکمل طور پر فعال ہے۔

(ii) کل 232 قرنطینہ سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(iii) تمام سرکاری ہسپتالوں میں کورونا آئسولیشن وارڈ بنائے گئے۔

(iv) میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کو تمام تر ذاتی حفاظتی اقدامات کے لئے متعلقہ آلات وسامان بروقت مہیا کیا گیا۔

(v) کورونا مریضوں کے علاج معالجے کے لئے اضافی ادویات، بستر اور وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے۔

(vi) کورونا وائرس سے جاں بحق افراد کے لئے سرکاری طور پر تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا گیا۔

(vii) مفاد عامہ کو مد نظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے بھرپور مہم چلائی گئی، جبکہ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں تواتر کے ساتھ وافر مقدار میں IEC مواد بذریعہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب فراہم کیا گیا۔

(viii) کورونا وائرس سے متاثرہ مریضوں کے لواحقین کو اس مریض سے محفوظ رکھنے کے لئے تحصیل کی سطح پر محکمہ مذکورہ نے ٹیمیں تشکیل دیں اور ان افراد کی گھریلو کورونا سیمپلنگ کو یقینی بنایا۔

(ج) کلورین کا سپرے صوبے بھر میں محکمہ ریسکیو 1122 اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے زیر انتظام کروایا گیا۔

علاوہ ازیں یہ محکمہ ہذا کی دسترس میں نہیں ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے کہ لاہور میں کورونا وائرس کی صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے۔

فیصل آباد: مرکز صحت 198 ر۔ب

میں بیڈز کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1082: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب فیصل آباد کتنے بیڈ زیر مشتمل ہے اس کی منظور شدہ اسامیاں کتنی کون کون سی ہیں کتنی اسامیاں خالی اور کتنی پر ہیں؟

(ب) اس ہسپتال کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل مد وار بتائیں؟

(ج) اس مرکز صحت میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں کتنے علاج معالجہ کی سہولت حاصل کرسکتے ہیں اور کتنے بغیر علاج اور ادویات واپس گھروں کو جانے پر مجبور ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری موجود ہے یہ کب کی خرید ہوئی ہے کتنی ورکنگ کنڈیشن میں ہے اور کون کون سی کب سے خراب ہے اس مرکز صحت میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب دو بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس کی منظور شدہ اسامیاں سترہ ہیں۔ اور ان میں سے نیوٹریشن سپروائزر اور کمپیوٹر آپریٹر کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) ہمیں ہر مرکز صحت کا الگ الگ بجٹ نہیں ملتا۔ ہمیں 250 ہیلتھ فسیلیٹیز کا ٹوٹل بجٹ ملتا ہے۔ اس میں لوکل پرچیز میڈیسن 19-2018 کا بجٹ 25,00,000 روپے اور Contigency 19-2018 کا بجٹ 2,20,52,232 روپے ملا ہے۔ اس مرکز صحت کا بجٹ 20-2019 لوکل پرچیز میڈیسن 14,50,000 روپے اور Contigency 1,52,26,772 روپے ہے۔

(ج) اس مرکز صحت میں روزانہ 70 سے 80 مریض علاج معالجہ کے لئے آتے ہیں۔ گورنمنٹ کی طرف سے بنیادی مرکز صحت کے لئے جو بھی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ تمام مریض اس سے مستفید ہوتے ہیں۔

(د) اس مرکز صحت میں الٹرا ساؤنڈ، ای سی جی، الیکٹرک سکر، مشینیں ہیں۔ الٹرا ساؤنڈ مشین کمیونٹی نے 2017-09-12 کو عطیہ کی ہے۔ الیکٹرک سکر مشین 2019-05-21 کو خریدی گئی۔ ای سی جی مشین جنوری 2014 میں کمیونٹی کی طرف سے عطیہ کی گئی۔ ساری مشینیں ورکنگ کر رہی ہیں اور کوئی بھی خراب نہ ہے۔

مرکز صحت 198 ر-ب میں موجود
سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیل

1086: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب فیصل آباد میں کل کتنے رہائشی کوارٹرز ہیں؟

(ب) یہ رہائش گاہیں کن کن ملازمین کو الاٹ کی گئی ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ اور کوارٹر کے نمبر کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ انچارج ہذا نے اپنی رہائش کسی کو کرایہ پر دی ہوئی ہے جبکہ محکمہ سے ہاؤس رینٹ بھی وصول کر رہی ہے اور 50 کلو میٹر سے زیادہ سفر کر کے آنے والی لیڈیز سٹاف کو کوارٹر الاٹ نہیں کئے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت کے لیبر روم میں مریضوں کو A.C، ایئر کولر یا باتھ روم کی سہولت میسر نہ ہے اور لیبر روم کے بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے لئے ملازمین سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت انچارج ہذا کے خلاف انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) بنیادی مرکز صحت میں رہائشی کوارٹرز کی تعداد چھ ہے۔ جن میں پانچ زیر استعمال ہیں۔

(ب) کوارٹر نمبر ایک میں ڈاکٹر عاکف سعید (MO)، کوارٹر نمبر دو میں ریحانہ (LHS)، کوارٹر نمبر تین میں بلال (نائب قاصد)، کوارٹر نمبر پانچ میں تنویر علی (سوئیپر) اور کوارٹر نمبر چھ میں انوار علی (چوکیدار) رہائش پذیر ہیں۔ جبکہ کوارٹر نمبر چار رہائش کے قابل نہ ہے۔

(ج) یہ بات بالکل غلط ہے کہ انچارج ہذا نے اپنی رہائش کسی کو کرایہ پر دی ہوئی ہے اور نہ ہی انچارج کو کوئی محکمہ کی طرف سے ہاؤس رینٹ دیا جا رہا ہے۔ کیونکہ یہاں پر ملازمین کی تعداد بیس ہے جبکہ گورنمنٹ کی طرف چھ کوارٹرز بنائے گئے ہیں اس لئے سب کو رہائش کی سہولت مہیا نہیں کی جا سکتی۔

(د) لیبر روم میں مریضوں کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے پنکھے کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور مریضوں کے لئے باتھ روم کی سہولت موجود ہے یہ بات غلط ہے کہ بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے لئے ملازمین سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں اور نہ ہی اس سلسلے میں دفتر ہذا کو کوئی شکایت موصول ہوئی۔ بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے اخراجات گورنمنٹ مہیا کرتی ہے۔

(ہ) دفتر ہذا میں انچارج کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی جس پر انکوائری کی جاسکے۔

راجن پور میں ہسپتالوں کی تعداد، فراہم کردہ ادویات اور انجکشن کے ضائع ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1143: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز ہسپتال ہیں ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال اور مراکز صحت میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں ادویات کی مکمل تفصیل اور روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کو چیک کیا جاتا ہے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کس کس قسم کی ادویات فراہم کی گئیں ماہانہ کتنے مریض ان ہسپتالوں میں چیک کئے جاتے ہیں؟

(ج) ضلع راجن پور کے ہسپتالوں کو پچھلے تین سالوں کے دوران جو ادویات اور انجکشن فراہم کئے گئے ہیں ان میں سے کتنی مقدار میں کون کون سی ادویات اور انجکشن ایکسپائر ہونے کی وجہ سے ضائع ہو گئے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع راجن پور میں ایک ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور، دو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان، اس کے علاوہ سات آر ایچ سیز اور 32 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں درج ذیل سہولیات میسر ہیں:

1۔ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور

اس میں مریضوں کو سٹی سکین، سی سیکشن، لیب کی سہولت، کارڈیک سنٹر، ڈینٹل کلینک، الٹراساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، آپریشن تھیٹر، ENT کی سہولت، Eye Specialist، فری میڈیسن، سرجری، ڈیجیٹل ایکسرے، ایمرجنسی وارڈ، ڈائیلسز سنٹر، ایڈز، فزیو تھراپیسٹ اور ویکسینیشن فراہم کی جاتی ہیں۔

2۔تحصیل ہسپتال (روجھان اور جام پور)

اس میں مریضوں کو سی سیکشن، لیب کی سہولت، کارڈیک سنٹر، ڈینٹل کلینک، الٹراساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، آپریشن، فری میڈیسن، ڈیجیٹل ایکسرے، فزیو تھراپیسٹ، ایمرجنسی وارڈ، ڈائیلسز سنٹر، ایڈز کنٹرول روم اور ویکسینیشن فراہم کی جاتی ہیں۔

7۔دیہی مراکز صحت

اس میں مریضوں کو، جنرل OPD، لیب کی سہولت، ، ڈینٹل کلینک، الٹراساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، MCH & ANC، فری میڈیسن، ڈیجیٹل ایکسرے، ایمرجنسی اور ویکسینیشن فراہم کی جاتی ہیں۔

32۔بنیادی مراکز صحت

اس میں مریضوں کو جنرل OPD، لیب کی سہولت، ، ڈینٹل کلینک، الٹراساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری 7/24، ANC& MCH، فری میڈیسن، Primitive Health Service فراہم کی جاتی ہیں.

(ب) ضلع راجن پور میں ایک ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور، دو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان، اس کے علاوہ سات آر ایچ سیز اور 32 بی۔ایچ۔یوز ہیں، ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور میں 1355 سے 1400 مریض روزانہ کی بنیاد پر چیک کئے جاتے ہیں۔42000 مریض ماہانہ کی بنیاد پر چیک کئے جاتے ہیں۔

ٹی ایچ کیو۔ ہسپتال جام پور میں روزانہ کی بنیاد پر 1297 سے 1350 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ٹی ایچ کیو۔ ہسپتال جام پور میں ماہانہ کی بنیاد پر 40،500 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔

ٹی ایچ کیو۔ ہسپتال روجھان میں روزانہ کی بنیاد پر 600 سے 650 مریض چیک کئے جاتے ہیں اور ماہانہ کی بنیاد پر 19،500 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر آر ایچ سیز پر روزانہ کی بنیاد پر 300 سے 400 مریض چیک کئے جاتے ہیں ہر آر ایچ سیز پر ماہانہ کی بنیاد پر 12،400 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر بی ایچ یوز پر روزانہ کی بنیاد پر 90 سے 140 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر بی ایچ یوز پر ماہانہ کی بنیاد 2500 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔

(ج) ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور، ٹی۔ ایچ، کیو روجھان اور جام پور، سات آر ایچ سیز اور 32 بی ایچ، یوز میں پچھلے تین سالوں میں جو ادویات فراہم کی گئی تھی ان میں سے کوئی میڈیسن اور انجکشن ایکسپائر نہیں ہوئے ہیں۔

راجن پور: ڈینگی اور پولیو مہم میں
ورکرز کی بھرتی نیز قطروں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1144: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں ڈینگی اور پولیو مہم کے لئے یکم جنوری 2019 سے اب تک کتنے ورکرز بھرتی کئے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں جہاں ڈینگی مہم جنوری 2019 سے اگست 2020 تک سرانجام دی گئی تفصیل یونین کونسل وار مع ٹیم اراکین اور انچارج ٹیم فراہم فرمائیں؟

(ب) اس ضلع میں کن علاقوں میں ڈینگی لاروا اور پولیو کی شناخت ہوئی اور کس قسم کے حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے فالواپ پلانز کی بھی تشریح سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں ڈینگی سپرے اور پولیو ویکسین کتنی مقدار میں فراہم کئے ان میں کتنی مقدار میں سپرے اور پولیو ویکسین ایکسپائر ہوئے ہیں اس پر محکمہ نے کوئی انکوائری کروائی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع راجن پور میں 209 پولیو ورکرز بھرتی کئے گئے۔ اور وہ احسن طریقے سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

Sr. No	Name	Designation	Name of Union Council
01	Abdul Munim	CDC Supervisor	U/C Kot Tahir
02	Rab Nawaz	CDC Supervisor	U/C Basti Rindan
03	Shahid Hussain	CDC Supervisor	U/C Jampur Sharqi and Attendance mark at DDHO Office Jampur
04	Habib Ur Rehman	CDC Inspector	U/C Jampur Gharbi
05	Arif Hussain	Sanitary Inspector	U/C Tattar Wala
06	Muhammad Nasir	Sanitary Inspector	U/C Kotla Dewan
07	Rameez Nawaz	Sanitary Inspector	U/C Kotla Mughlan
08	Muhammad Shoaib	CDC Super visor	U/C Muhammad Pur Dewan
09	Habib Ullah	Sanitary Inspector	U/C Hajipur
10	Qasim Ali	CDC Supervisor	U/C Noorpur Manjho Wala
11	Arif Manzoor	Sanitary Inspector	U/C Hajipur
12	Muhammad Iqbal	CDC Supervisor	U/C Wah Lishari
13	Muhammad Rafique	Sanitary Inspector	U/C Harrand

14	Muhammad Usman	Sanitary Inspector	U/C TibiLundan attendance will mark at TibiLundan
15	Ahmad Zulfiqar	CDC Supervisor	U/C Tall Shumali
16	Abdul Rouf	CDC Supervisor	U/C NosheraGharbi
17	Khalil Anjum	CDC Supervisor	U/C Dajal
18	Mahar Muhammad Amjad	CDC Supervisor	U/C Burray Wala
19	Muhammad Ayaz	CDC Supervisor	U/C Peer Bash Sharqui
20	Shehzad Ahmad	Sanitary Inspector	U/C Sikhani Wala
21	Abdul Khaliq	CDC Supervisor	U/C Sahanwal
22	Ikram Ul Hassan	Sanitary Inspector	U/C Shikarpur
23	Abdullah	CDC Supervisor	U/C Noor pur Machi Wala
24	Qazi Osama	Sanitary Inspector	U/C Wang
25	Qazi Riaz Ahmad	CDC Supervisor	U/C Kot Mithan
26	Qazi Tariq	Sanitary Inspector	U/C Murghai
27	Muhammad Akhtar	CDC Supervisor	U/C Kotla Naseer

28	Sajid Hussain	CDC Supervisor	U/C Rajanpur Sharqui Attendance will mark at DHO(PS) Office Rajanpur
29	Shahid Iqbal	CDC Supervisor	U/C Rajanpur Sharqui Attendance will mark at DHO(PS) Office Rajanpur
30	Muhammad Abu Bakr	Sanitary Inspector	U/C Fatehpur
31	Waheed Ahmad	Sanitary Inspector	U/C Jahanpur
32	Zahid Buzdar	Sanitary Inspector	U/C KotalEasson
33	Irfan Nazir	CDC Supervisor	U/C Rakh Fazilpur
34	Ghulam Murtaza	Insect Collector	U/C Fazilpur
35	Rafique Ahmad	CDC Supervisor	U/C Sabzani
36	Qazi Ehsan Ahmad	Sanitary Inspector	U/C Umer Kotmithan
37	Muhammad Hussain	Sanitary Inspector	U/C Meeranpur
38	Javed Iqbal	CDC Supervisor	U/C Rojhan City
39	Gull Bahar	Sanitary Inspector	U/C Bangla Icha
40	Hafiz Zia Ur Rehman	Sanitary Inspector	U/C Rojhan Sharqui
41	Shakeel Ahmad	Sanitary Patrol	U/C Shahwali

(ب) ضلع راجن پور میں کہیں بھی ڈینگی لاروا کی شناخت نہیں ہوئی۔ پولیو کیس کی شناخت ضلع راجن پور تحصیل جام پور یو۔ سی ٹبی لنڈان میں مورخہ 25.06.2020 کو ہوئی اور اس کی حفاظتی اقدامات کے لئے یو سی ٹبی لنڈان اور اس کے قریبی یونین کونسلز میں ای پی آئی کریش پروگرام اور آئی پی وی کمپائن چھ ماہ تک چلائی گئی ہے۔

(ج) ضلع راجن پور میں پولیو ویکسین سال 20-2019 میں 542442 خوراک، 27122 وائلز وصول ہوئیں اور ان میں سے کوئی ایکسپائر نہیں ہوئی۔ ڈینگی سپرے اور میڈیسن سال 20-2019 کی تفصیل درج ذیل ہیں:

Alfa 50Lambda لیٹر وصول، 33 لیٹر استعمال اور بقایا 17 لیٹر موجو د ہیں۔ Sypermithaine 10 percent (percent)235 leaters، 47 لیٹر استعمال، TaniPhomos 350KG وصول ہوئی، 260KG استعمال، 90KG موجود ہیں اور کوئی سپرے ڈینگی کی میڈیسن ایکسپائر نہیں ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ٹائم بھی ختم ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 10-نومبر 2020 دوپہر 2.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔